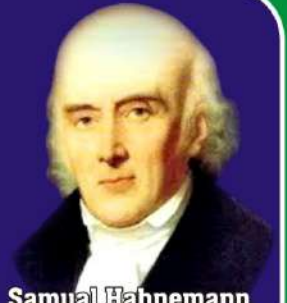


Dr. Muhammad Sanaullah
Founder of BM (Pvt) Ltd.
1924-2005

ماہنامہ

ہومیو پیتھک نیوز

Regd. No. T-158/16188-CPL No. 85
JULY 2020



Samual Hahnemann
Founder of Homoeopathy
1755-1843



بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز کے شہباز صادق (سیلز پروموشن فیصل آباد) نے چینوٹ بازار فیصل آباد میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر نوید احمد چوہدری (پنجاب ہومیو سٹور)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد اقبال (پاک ہومیو پیتھک سٹور)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عتیق اعوان (اسلامک ہومیو پیتھک سٹور) اور سرگودھا میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد عرفان ربانی (ربانی ہومیو پیتھک سٹور) سے ملاقاتیں کی اور بی ایم کی پروموشن کے حوالے سے مزید بہتری کیلئے مشاورت کی



ایچ پی سی اے پنجاب ڈپٹی آرگنائزر ڈاکٹر ماریہ رحمان عنبر کی جہانیاں آمد



ایچ پی سی اے بھوانہ کے صدر ہومیو پیتھک ڈاکٹر سجاد حسین شیخ اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر سرفراز حسین شیخ کی لاہور میں ایچ پی سی اے پاکستان کے انفارمیشن سیکرٹری ہومیو پیتھک ڈاکٹر عون محمد چمن اور گلغام خان سے ملاقات

مینٹھا پیپ (سیرپ)

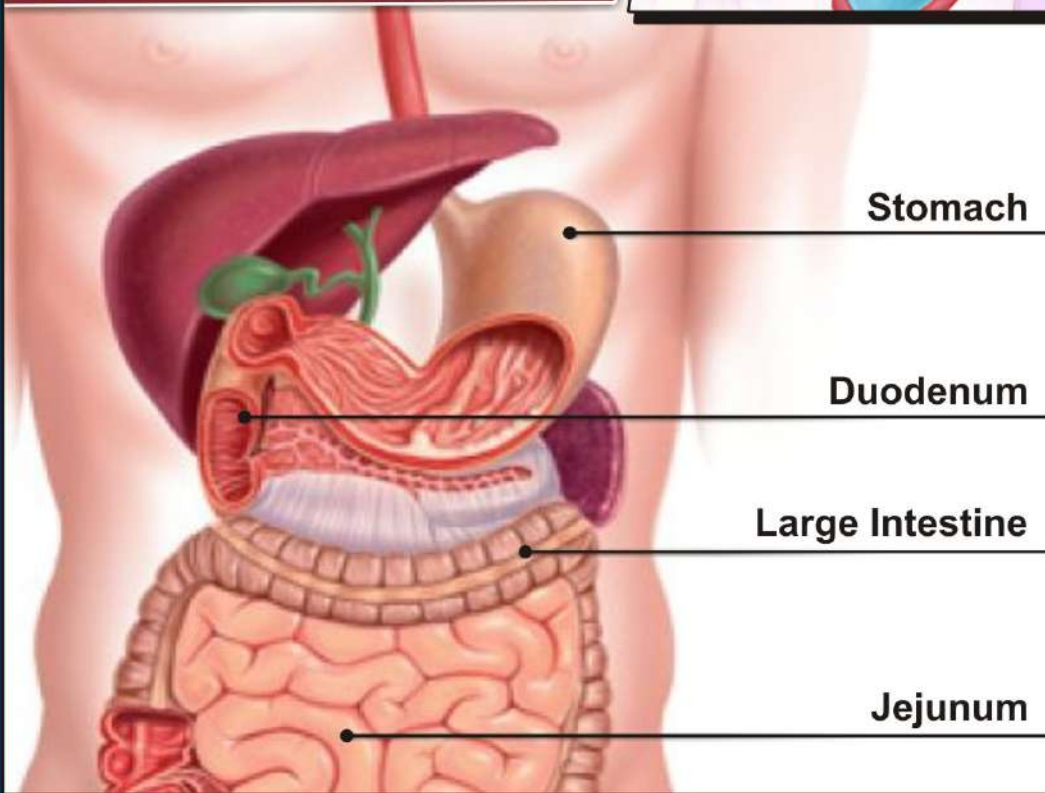
نظام انہضام کے عوارض و دیگر متعلقہ علامات کو بہتر کرنے میں معاون ہے

Mentha pep (Syrup)

Help support to regulate
the symptoms of
digestive disorder

Active ingredients (Ref. standard):

Apium grav 4X	(HPUS)
Cinnamomum 2X	(HPUS)
Cuminum cym 1X	(EMP by D.K.)
Foeniculum vulg 1X	(HPUS)
Mentha pip 1X	(HPUS)
Papaya vulg 1X	(HPUS)
Zingiber off 4X	(HPUS)



A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
BM Homoeopathic
Pharmaceuticals
ISO 9001-14001&GMP Certified
BM(Pvt) Limited, 20th ERI, Ferozpur Road, Lahore-600



/BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals

@BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals

<http://www.bm-hp.com>

اس شمارے میں

03 ادارے
کورونا: خطرے کی گھنٹی!

04 ہپاٹائٹس

07 ڈائیریا

13 ہاپرٹینشن آئیے بلڈ پریشر کنٹرول کرتے ہیں

14 بی ایم ٹراپچوریشن

15 خبرنامہ

دی ہومیوپیتھک نیوز

اعزازی مجلس ادارت



محمد سعید اللہ
سرپرست اعلیٰ

نائب سرپرست اعلیٰ: محمد اکرام اللہ
چیف ایڈیٹر: ہومیوڈاکٹر امان اللہ رحیل
ایڈیٹر: محمد حفیظ اللہ
سرکولیشن منیجر: فیصل مجید
یورو چیف آزاد کشمیر: ہومیوڈاکٹر رفعت حسین چوہدری
یورو چیف حبر منی: ڈاکٹر لے ویز کاے و
یورو چیف ملائیشیا: ایم شفیق
یورو چیف سری لنکا: پی۔ جیانی
یورو چیف امریکہ: مائیکروپوسیک
یورو چیف سنگاپور (ایس ایس ایس): ڈاکٹر نور زین
یورو چیف بنگلہ دیش: ڈاکٹر امین الحق
فتونی مشیر: صفیان عمر ایڈووکیٹ

یورو چیف پنجاب / آزاد جموں کشمیر: سید محمود حسین
ظہور احمد: محمد اشرف
شفقت عباس: ہومیوڈاکٹر طارق حسین
ڈاکٹر محمد رفاقت چوہدری: بدیع الزمان شاہ

یورو چیف کراچی: علام حسین
ہومیوڈاکٹر طارق عالم سیدایا حسین زیدی
یورو چیف اندرون سندھ

ہومیوڈاکٹر علام اکبر منگل: ہومیوڈاکٹر زاہد حسین بیو

یورو چیف گلگت بلتستان / خیبر پختونخوا: طالب حبان
وزیر محمد: ہومیوڈاکٹر احسان اللہ

یورو چیف بلوچستان: شفقت عباس

ارسلان خان / راشد محمود: رانا عمران احمد
آرٹ ایڈیٹر: پروفیسر ریڈر

قیمت	
فی شمارہ برائے پاکستان	30/- روپے
سالانہ ممبر شپ بذریعہ عام ڈاک	480/- روپے
سالانہ ممبر شپ بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک	840/- روپے
برائے بیرون ممالک (سالانہ ممبر شپ)	30/- ڈالر

آپ ہمیں ای میل بھی بھیج سکتے ہیں۔ ہمارا ای میل ایڈریس ہے۔
dhomoeopathicnz@gmail.com

پتہ برائے رابطہ خط و کتابت و ترسیل زر: ”ماہنامہ دی ہومیوپیتھک نیوز“ 39- شالیمار روڈ گری شاہولا ہور۔ پاکستان۔ فون: 36312924-36302873، فیکس: 36365144

ایڈیٹر و پبلشر: ہومیوڈاکٹر امان اللہ رحیل نے جے۔ اے۔ ایم پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر ہیڈ آفس دی ہومیوپیتھک نیوز 39- شالیمار روڈ گری شاہولا ہور سے شائع کیا

اداریہ

کورونا: خطرے کی گھنٹی!

طبی ماہرین، ڈاکٹروں کی تنظیمیں حتیٰ کی عالمی ادارہ صحت بھی بار بار متنبہ کر رہا تھا کہ پاکستان میں کورونا وائرس تیزی سے بڑھ رہا ہے جس کی اب وفاقی حکومت کے دواہم ترین ذمہ داروں نے بھی تصدیق کر دی ہے۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی اور نیشنل کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر کے سربراہ اسد عمر نے اتوار کو ایک میڈیا بریفنگ میں اعتراف کیا کہ کورونا وائرس سے ملک میں ہونے والی اموات میں 42 فیصد اضافہ ہوا ہے اور ماہ رواں میں کورونا کے متاثرین کی تعداد 3 لاکھ اور جولائی کے آخر تک 12 لاکھ تک پہنچنے کا خدشہ ہے۔ وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے صحت ڈاکٹر ظفر مرزا نے بھی اس اندیشے کو درست قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جولائی تک متاثرین کی تعداد دس لاکھ تک پہنچ سکتی ہے جبکہ ایک اور حکومتی شخصیت کا کہنا ہے کہ کورونا کے حوالے سے پاکستان میں جو اعداد و شمار ظاہر کیے جا رہے ہیں اصل میں وہ اس سے کہیں زیادہ ہیں۔ اسد عمر نے میڈیا کو بتایا کہ کورونا نے تو ابھی پھیلنا ہے مسئلہ اس وقت یہ ہے کہ اس کی رفتار کیسے کم کی جائے ورنہ صحت کا سارا نظام مفلوج ہو جائے گا۔ ایسے حالات میں ڈاکٹروں کی ہدایات پر جتنا عمل کریں گے کورونا کا پھیلاؤ اتنا ہی کم ہوگا اس حوالے سے عوام کو احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل کرنا ہوگا خاص طور پر ماسک پہننا ہوگا جس سے کورونا کیسز میں 50 فیصد کمی آسکتی ہے حکومت زیادہ متاثر ہونے والے علاقوں میں اسمارٹ لاک ڈاؤن کرے گی جس کا لاہور سے آغاز کر دیا گیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے دنیا بھر کی حکومتوں سے کہا تھا کہ وہ کورونا پر سیاست کرنے کے بجائے اس کا عملی اور متفقہ حل تلاش کریں۔ پاکستان میں صورت حال اس کے برعکس دکھائی دی۔ یہاں شروع ہی سے اعلیٰ ترین حکومتی سطح سے یہ تاثر دیا گیا کہ کورونا سے ڈرنا نہیں ہے جس کا مطلب یہ لیا گیا کہ اس سے بچنے کے لئے کچھ کرنا بھی نہیں ہے چنانچہ عوام نے یہاں کے عمومی مزاج کے مطابق اس وبا کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ سندھ حکومت نے دنیا کے دیگر ممالک کی طرح فوری لاک ڈاؤن کیا جس کے وفاق کی جانب سے حوصلہ افزائی نہ ہونے کے باعث مطلوبہ نتائج کم برآمد ہوئے۔ وفاق کی طرف سے ایک جانب لاک ڈاؤن کے خلاف دلائل دیئے جاتے رہے تو دوسری طرف لاک ڈاؤن کا اعلان بھی کیا گیا جس پر لوگوں نے کنفیوژن کی وجہ سے زیادہ توجہ ہی نہ دی۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب کورونا تیزی سے پھیل رہا ہے۔ کورونا سے ہونے والی اموات کی تعداد پیر تک 2763 بتائی جاتی ہے جس میں سے ایک ہزار صرف وہ مریض ہیں جو لاک ڈاؤن ختم ہونے کے بعد موت کے منہ میں چلے گئے۔ عالمی پس منظر میں دیکھا جائے تو پوری دنیا میں اس وقت کورونا کی وبا کم ہو رہی ہے اور وہ ممالک بھی جہاں ہزاروں کی تعداد میں لوگ مر گئے لاک ڈاؤن ختم کر رہے ہیں کیونکہ انہوں نے ایسے اقدامات کیے جن کی وجہ سے وہاں صورتحال بہتر ہوئی۔ پاکستان میں یہ وبا بعد میں آئی اس لئے اسے ایسے ممالک کے تجربات سے سیکھنا چاہیے تھا اور ان کے طور طریقے اپنا کر کورونا کو کنٹرول کرنا چاہیے تھا مگر یہاں ڈاکٹروں، ڈبلیو ایچ او اور ماہرین کی رائے کو مصلحتوں کی وجہ سے نظر انداز کر کے مناسب اقدامات نہیں کیے گئے جس کے نتیجے میں صورت حال اب خطرناک ہوتی جا رہی ہے۔ اسپتال مریضوں سے بھر گئے ہیں ٹیکے لاکھوں کے ہو گئے ہیں پلازما مل نہیں رہا اور متعلقہ اداروں نے بھی سست روی کا مظاہرہ کیا۔ ایسے میں ضروری ہو گیا ہے کہ حکومت معاملہ مزید بگڑنے سے پہلے اپنی حکمت عملی پر نظر ثانی کرے اجتماعی رائے کی روشنی میں غلطیوں کی اصلاح کرے کنفیوژن دور کرے، ہیلتھ سروسز کو مضبوط بنائے اور ہیلتھ ورکرز اور ایس او پیز پر عملدرآمد کرانے والے عملے کو خطرات سے بچانے کے لئے ضروری اقدامات کرے۔



تحریر و تحقیق

ڈاکٹر جاوید اقبال

القائم ہسپتال فورٹھ لی روڈ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

0333-5208186

ہیپاٹائٹس

(Hepatitis)

- ۱۷- عصبی تناؤ۔
- ۱۸- ہائی بلڈ پریشر۔
- ۱۹- سر میں درد۔
- ۲۰- خون پسینہ پیشاب، پاخانہ، منی حتیٰ کہ ماں کے دودھ کا زہریلا ہونا۔

ہیپاٹائٹس کے اسباب

ہیپاٹائٹس کی کسی بھی قسم کے اسباب تقریباً ایک جیسے ہی ہوتے ہیں ذیل میں ان تمام اقسام کے عمومی اسباب کو بیان کیا جا رہا ہے، نیز ہر ورم کے انفرادی اسباب کو اس ورم کے ذیل میں ہی بیان کیا جائے گا:

- ۱- انتقال خون سے یعنی متاثرہ شخص کے خون لگائے جانے والے مریض میں مرض منتقل ہو جاتا ہے۔
- ۲- استعمال شدہ سرنج کا بار بار استعمال اس مرض کا بہت بڑا سبب ہے۔
- ۳- غیر متند اور عطائی دندان ساز جو کہ عموماً فٹ پاتھوں پر اپنے ہسپتال سجائے بیٹھے ہوتے ہیں، کے اوزاروں سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔
- ۴- حجام حضرات کے ایک ہی اُسترے سے کئی شیو کرنے اور ایک ہی تولیہ مختلف افراد پر استعمال کرنے سے یہ مرض پھیلنے کے بہت زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔
- ۵- ناک و کان چھدوانے والے آلے اگر تبدیل نہ کئے جائیں تو عموماً متاثرہ خواتین سے صحت مند خواتین میں یہ وائرس منتقل ہو جاتا ہے۔
- ۶- آکوپنکچر کے طریقہ علاج کے تحت سونیوں کے ذریعے علاج کیا جاتا ہے اور اگر یہ سونیوں مختلف مریضوں میں بار بار استعمال کی جائیں تو مرض پھیلنے کے بہت زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔
- ۷- متاثرہ مریضوں کے ساتھ جسمانی قربت اس مرض کو پھیلانے کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔
- ۸- متاثرہ ماں سے پیدا ہونے والے بچے کو بھی یہ مرض منتقل ہو

ہیپاٹائٹس کے لفظی معنی ”جگر کی سوزش“ کے ہیں۔ یہ بھی چھک اور پولیو کی طرح متعدی یا عفونی ہے اور وائرس کی طرح پھیلتا ہے اس وائرس کی کئی اقسام ہیں، عمومی طور پر ہیپاٹائٹس کا باعث بننے والے وائرس پانچ اقسام کے ہیں:

- ۱- وائرس۔ اے
- ۲- وائرس۔ بی
- ۳- وائرس۔ سی
- ۴- وائرس۔ ڈی
- ۵- وائرس۔ ای

ہیپاٹائٹس کی علامات

مجموعی طور پر ہیپاٹائٹس کی جو علامات ظاہر ہوتی ہیں وہ درج کی جا رہی ہیں:

- ۱- دائیں پسلی کے نیچے بوجھ اور دباؤ کا احساس۔
- ۲- جلد کی رنگت کا پیلا ہونا یعنی یرقان کی کیفیت۔
- ۳- جلد پر جلن محسوس ہونا۔
- ۴- ہاتھ پاؤں اور چہرے پر ماموس۔
- ۵- بخار کم و بیش۔
- ۶- بھوک کا ختم ہونا۔
- ۷- پاخانہ سفیدی مائل یا مٹی کے رنگ کا سا۔
- ۸- یرقان یعنی پیلیا ہونا۔
- ۹- دل کی گھبراہٹ۔
- ۱۰- ہر وقت تھکاوٹ رہنا۔
- ۱۱- خشک کھانسی۔
- ۱۲- پیٹ، پیچھےڑوں یا جسم کے کسی عضو میں پانی پڑنا۔
- ۱۳- معدہ یا آنتوں سے جریان خون۔
- ۱۴- تنہائی پسند ہونا۔
- ۱۵- غنودگی یا نیند کی زیادتی۔
- ۱۶- اچانک بے ہوشی۔

جاتا ہے۔

شخص کا خون جو اس مرض میں مبتلا ہو کسی دوسرے کے خون میں شامل ہو جاتا ہے تو اسے بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے اندازے کے مطابق ساری دنیا میں ۱۹۰ ملین افراد ایسے ہیں جو اس مرض کو پھیلانے کا سبب بن رہے ہیں۔

۹۔ ایسے افراد جو متاثرہ مریض کی تیمارداری کرتے ہوں اور کوئی احتیاطی تدابیر نہ اختیار کرتے ہوں ان کے اس مرض میں مبتلا ہونے کے قوی امکانات ہوتے ہیں۔

یہ وائرس مختلف افراد میں مختلف انداز میں اثر انداز ہوتا ہے۔ کئی افراد پر اس بیماری کی کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی، جبکہ دیگر افراد کو شدید تھکن محسوس ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ وزن میں کمی ہونے لگتی ہے۔ طبیعت مالاں کرتی ہے۔ فلو جیسی علامتیں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ پیٹ میں تکلیف ہوتی ہے۔ عموماً یرقان بھی ظاہر ہوتا ہے۔

۱۰۔ مریض کے لعاب دہن میں یہ وائرس موجود ہو سکتا ہے اس لیے بوس و کنار سے بھی متاثرہ مریض سے صحت مند فرد میں وائرس منتقل ہو سکتا ہے۔

جگر کا ورم۔ الف (ہیپاٹائٹس۔ اے)

اس کا وائرس ٹائیفائیڈ کی طرح سے پھیلتا ہے۔ یہ ایک متعدی کیفیت ہوتی ہے جو عموماً خزاں کے موسم میں پھیلتی ہے اور ایک خاص قسم کے وائرس جس کا نام HAV ہے کے جسم میں سرایت کر جانے سے جگر متاثر ہونے لگتا ہے یہ عمومی طور پر ترقی پذیر ممالک میں عام ہے اور چھوٹے بچوں میں عموماً بچپن کے یرقان کا باعث بنتا ہے۔ اس کی مدت خصانت (incubation period) پندرہ سے پینتالیس دن تک کی ہے۔ اس وائرس سے متاثرہ مریض میں یہ وائرس اس کے براز کے ذریعے خارج ہوتا رہتا ہے نیز یہ مرض ایک مریض سے دوسرے مریض کو بذریعہ دہن بھی لگ سکتا ہے۔ عمومی طور پر ایسے افراد جو حفظانِ صحت کا خیال نہیں رکھتے وہ بہت جلد اس وائرس کا شکار ہو جاتے ہیں۔

اس طرح کے انفیکشن میں مبتلا ہونے والے ہر پانچ افراد میں سے ایک تو چھ ماہ تک خود بخود اس سے چھکارا پالیتا ہے۔ باقی کے لیے ورم جگر ج کا انفیکشن سال ہا سال تک پریشان کرنے والا بلکہ بعض اوقات تو زندگی بھر نہ چھوٹنے والا مرض ثابت ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں گردے کی خطرناک بیماریاں انسان کو گھیر لیتی ہیں اور کبھی تو موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔

اس کا سبب بننے والے وائرس کا نام HCV ہے جب یہ وائرس سامنے آیا (یہ 1989ء کی بات ہے) تو سائنسدانوں نے اسے نان اے نان بی وائرس (Hepatitis Non A Non B) کا نام دیا جو بعد ازاں ایچ سی وی کے نام سے جانا جانے لگا۔ یہ اکثر ایسے مریضوں میں زیادہ ہوتا ہے جنہیں مزمن التهاب جگر کی شکایت ہو گئی ہو۔ اس وائرس سے متاثرہ تقریباً پچیس فیصد مریض سیروس لیور یا پھر سرطان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پاکستان میں اندازاً پانچ سے چھ فیصد آبادی ہیپاٹائٹس سی سے متاثر ہے۔

جگر کا ورم۔ ب (ہیپاٹائٹس۔ بی)

یہ ایک نامکمل وائرس HDV کے سبب پھیلنے والی سوزش ہے اس لیے یہ باقی وائرسوں کی نسبت زیادہ نقصان دہ نہیں ہے، لیکن اگر یہ ہیپاٹائٹس بی وائرس کے ساتھ حملہ آور ہو تو انتہائی مہلک صورت اختیار کر سکتی ہے۔

یہ ہیپاٹائٹس۔ اے سے زیادہ مہلک اور خطرناک کیفیت ہوتی ہے۔ آج کل کے دور میں اس مرض کو ایڈز سے زیادہ خطرناک مانا جاتا ہے اس وائرس کا زمانہ خصانت پچاس سے ایک سو اسی دن تک ہوتا ہے۔ اس مرض کے وائرس کا نام HBV ہے اس مرض کو serum hepatitis بھی کہا جاتا ہے، کیونکہ یہ مرض اکثر و بیشتر رطوبت کے ذریعے ایک فرد سے دوسرے فرد میں منتقل ہوتا ہے۔ اس کی منتقلی کا سب سے بڑا سبب منتقلی خون ہے۔ اس کے وائرس مریض کی ہر اس رطوبت میں پائے جاتے ہیں جو جسم سے خارج ہوتی ہے جیسے لعاب دہن، مادہ منویہ، آنسو، پیشاب، اندام نہانی کی رطوبت وغیرہ۔ اس مرض کے پھیلنے کے جہاں اور بہت سے ذرائع ہیں وہاں پر ہم جنسیت بھی اس مرض کے پھیلاؤ کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس مرض کی علامات بھی وہی ہیں جو ہیپاٹائٹس۔ اے کے مریض میں پائی جاتی ہیں، لیکن اس کے مریض میں خون میں موجود بلی روبین (bilirubin) کی مقدار بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

یہ ایک نامکمل وائرس HDV کے سبب پھیلنے والی سوزش ہے اس لیے یہ باقی وائرسوں کی نسبت زیادہ نقصان دہ نہیں ہے، لیکن اگر یہ ہیپاٹائٹس بی وائرس کے ساتھ حملہ آور ہو تو انتہائی مہلک صورت اختیار کر سکتی ہے۔

جگر کا ورم۔ ج (ہیپاٹائٹس سی)

اس کا وائرس HEV زیادہ تر پانی کے ذریعے پھیلتا ہے۔ عمومی طور پر بالغ افراد ہی اس کی سوزش کا شکار ہوتے ہیں اور اکثر و بیشتر حاملہ خواتین میں بھی یہ سوزش دیکھی گئی ہے جو بیس فیصد ہلاکت کا باعث بنتی ہے۔

عموماً ورم جگر کا وائرس خون میں پایا جاتا ہے۔ جب کسی ایسے

ایکونائٹ (Aconitum Napellus)

جگر کے امراض کی ابتدائی دوا ہے۔ مریض کو بخار رہے جس کے ساتھ موت کا خوف لاحق ہو۔ مریض میں شدید قسم کی مایوسی نمایاں ہوتی ہے۔ مریض میں ہر وقت تشویش اور بے چینی کی کیفیت رہے۔ جگر کے اجتماع خون کے لیے مفید دوا ہے۔

ایلووز (Aloes)

مختلف ادویہ کے اندھا دھند استعمال سے جگر کے افعال کا توازن بگڑ گیا ہو تو یہ دوا نافع ہوتی ہے۔ ناف کے ارد گرد درد و جودبانے سے بڑھ جائے جگر کے حصے میں بھراؤ کا احساس ہو۔ پاخانہ کرنے سے قبل انتڑیوں میں شدید درد ہو۔ پاخانہ از خود خارج ہو جائے۔

انٹی مونیم کروڈم (Antimonium Crudum)

پہپا ٹائٹس کی وجہ سے آنکھیں بے رونق اور دھنسی ہوئی ہوں۔ کان سرخ اور پھولے ہوئے جن میں درد ہو اور گھنٹیاں بجنے کی سی آوازیں آئیں۔ منہ کے کونے پھٹے ہوئے اور چہرہ مرجھایا ہوا۔

آرسینک ایلیم (Arsenicum Album)

مہلک یرقان اور پہپا ٹائٹس کی آخری سٹیج کی بہترین دوا ہے۔ مریض میں تیز بخار اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ مریض کو پیاس لگتی ہے لیکن گھونٹ گھونٹ پانی پیتا ہے۔ جگر میں درد جس کے ساتھ بخار بھی ہو بہترین دوا ہے۔ جگر کے بڑھنے میں بھی کامیابی سے استعمال کی جانے والی دوا ہے۔

برائی اونیا (Bryonia Alba)

جگر کی پرانی سوزش کی وجہ سے بھوک مر جائے۔ متلی و قے کی کیفیت ہو۔ جوڑوں کے درد جو چلنے پھرنے سے بڑھ جائیں۔ شدید پیاس پائی جاتی ہے مریض غٹا غٹا پانی پیتا ہے۔ مریض کے تمام اعضاء میں حد درجہ خشکی پائی جاتی ہے۔ جگر کے مقام پر درد جو چھوئے سانس لینے اور حرکت سے بڑھ جائے۔

چیلی ڈونیم (Chelidonium Maj)

یرقان اور پہپا ٹائٹس کی تمام اقسام کی سرتاج دوا مانی جاتی ہے۔ جگر کے فعل میں خرابی کے سبب چہرہ اور آنکھیں زرد ہوں۔ منہ کا ذائقہ کڑوا اور لیسدار ہو۔ پیشاب کی رنگت زرد جس میں کبھی کبھار جلن بھی نمایاں ہو۔ قبض جس کے ساتھ جگر کے مقام پر درد ہو۔ جگر کا داہنا حصہ متاثر ہو تو یہ دوا انتہائی مفید ہوتی ہے۔ جگر کے مقام پر درد جو شانے کی ہڈی کے آر پار تک پھیل جائے۔ مریض کو کبھی کبھار سینے اور معدے میں بھی درد رہتا ہے۔ مریض کو گرم مشروبات پینے سے قے ہو جاتی ہے۔ جاگنے اور کھانے کے بعد غنودگی واہنی

آنکھ اور داہنے رخسار کی ہڈی میں اعصابی درد۔

چائنا / سنکونا آفیسی نیلس (China)

جگر کے مقام پر زخم کا سادرد جو ہاتھ لگانے سے بڑھ جائے۔ درد شکم لرزہ کے ساتھ ہو۔ پاخانے سے بیشتر اور بعد میں بکثرت مقدار میں ریاہ کا اخراج ہو۔ مریض کا ہاضمہ عموماً خراب رہے تو یہ دوا مفید رہتی ہے۔ جگر کا ورم یا سخت ہونے میں اکسیر دوا ہے۔

کارڈس مار (Carduus Marianus)

جگر کی سوزش اور بڑھوتری میں بہترین دوا ہے جگر کا بایاں حصہ متاثر ہوتا ہے۔ پسلیوں کے نیچے جگر کے مقام پر درد ہو۔ بھوک کم لگتی ہے۔ جگر کے کینسر کے لیے بھی مفید دوا ہے۔ پہپا ٹائٹس کی قے کے تحت جگر کو جو نقصان پہنچ چکا ہو اسے دور کرنے میں معاون ہے اور لیور سیروسس سے بچاتی ہے۔

چیونٹھس (Chionanthus Virginica)

یرقان اور پہپا ٹائٹس کی تمام اقسام کی شدید کیفیت میں کامیابی سے استعمال کی جاتی ہے۔ مریض عموماً سردرد کی شکایت کرتا ہے یہ درد صفاوی سردرد کی کیفیت ہوتی ہے۔ متلی و قے کی کیفیت نمایاں ہو۔ جگر نہایت ذکی الحس ہو بانقراس اور دیگر غدودوں کی شکایات کے ساتھ جسم میں درد ہو۔

ڈولی کس (Dolichos)

جگر میں ورم کی کیفیت میں بہترین دوا مانی جاتی ہے۔ قبض جس کے ساتھ پیٹ درد نمایاں ہو۔ اکثر و بیشتر پیٹ میں اچھارہ رہتا ہے۔ پاخانے سفید رنگ کے آئیں۔ جگر کے امراض کے ساتھ جسم پر شدید ترین خارش ہو۔ جگر کی سوجن جس کے ساتھ قبض کا عارضہ ہو۔

نیٹرم سلف (Natrium Sulf)

بائیو کیمک طریقہ علاج کے تحت جگر کے امراض کے لیے سرتاج دوا ہے۔ جگر نہایت ذکی الحس ہو مریض جگر کے مقام پر چھوا جانا برداشت نہیں کر سکتا۔ جگر پر ورم کی کیفیت ہو۔ جگر بڑھنے کی شکایت لاحق ہو۔ جگر کے مقام پر سونیاں چھنے کا سادرد رہے۔

نکٹس وامیکا (Nux Vomica)

شراب و شباب کے شوقین افراد کے جگر کے امراض بالخصوص پہپا ٹائٹس کے لیے مفید دوا ہے۔ چڑچڑے مزاج کے مریض جنہیں سردی زیادہ لگے۔ شراب خوری کے سبب التهاب جگر ہو۔ یہ دوا یرقان اور دیگر پہپا ٹائٹس کی اقسام کی حاد اور مزمن دونوں کیفیات میں استعمال کی جاسکتی ہے۔



ڈائیریا

تحریر

ہومیو پیتھک ڈاکٹر بابر امین
ڈی ایچ ایم ایس، بی بی اے، ایم ایس (آئی ٹی)

ڈائیریا کی علامات اسباب، خصوصیات، اہمیت اور شفا یہ تعلقات کی بنا پر مختلف ہوتی ہیں، بالکل اسی طرح ان کا علاج بھی مختلف ہوتا ہے۔ اکثر کم تجربہ کار دوستوں کو جنہوں نے ابھی اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا ہے انہیں اکثر آغاز میں ایک مرض ہمیشہ اس جیسی دوسری ہم نام مرض کے مشابہہ نظر آتی ہے۔ بہت زیادہ مایوسیوں، تکلیف دہ ناکامیوں کے بعد وہ اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ بیماریوں کے نام ہی سب کچھ نہیں ہیں بلکہ مختلف امراض جن کو اکثر غلطی سے ایک ہی نام سے پکارا جاتا ہے دراصل وہ علامات، وجوہات، خصوصیات، اور شفا یہ تعلقات کی بنا پر مختلف ہوتی ہیں اور ان کا علاج بھی اسی بنا پر مختلف ہوتا ہے۔ ہمارے نوجوان ڈاکٹرز جدید سائنسی علوم کی خوبصورت Term DISEASES سے متاثر ہو کر اس بیماری یا اس جیسی امراض پر اس یقین سے بھرپور محنت کرتے ہیں اور وہ اعتماد رکھتے ہیں کہ وہ مریض کو بلاخر شفاء دینے میں کامیاب ہو جائیں گے، وہ کبھی کوئی دواء کبھی کوئی دواء آزما تے ہیں لیکن ان کو اپنی دانست میں پوری محنت کے باوجود کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔ اس کا قطعی یہ مطلب نہیں ہے کہ ہماری پیتھکی ناکام ہے بلکہ اس ناکامی کی وجہ اکثر ہماری کم علمی اور نا تجربہ کاری ہو سکتی ہے۔ ایسے دوستوں کو بہت جلد اس بات کا ادراک ہو جاتا ہے کہ انہوں نے مرض کا نہیں مریض کا علاج کرنا ہے۔ جب یہ دوست اپنی پیتھکی کا سنہری قوانین کے مطابق استعمال کرتے ہیں تو پھر بڑی بڑی کامیابیاں ان کے قدم چومتی ہیں۔



میں اس سے پہلے کہ موضوع پر لکھوں میں محترم جناب ڈاکٹر ایمان اللہ بک صاحب اور ڈاکٹر عون محمد چمن صاحب کا مشکور ہوں کہ انہوں نے ہومیو پیتھ اور ہومیو پیتھکی سے محبت کا ثبوت دیتے ہوئے مجھے دی ہومیو پیتھک نیوز کے لئے لکھنے کا کہا اور آپ دوستوں کے تعلیمی ذوق کو دیکھتے ہوئے میگزین کے دو صفحات مخصوص کئے تاکہ آپ تک ایسی معلومات پہنچائی جائیں جو آپ کی روزمرہ پریکٹس میں کارآمد ثابت ہوں۔ موسم گرما کے آغاز کو مد نظر رکھتے ہوئے پیٹ کے امراض کو موضوع بحث بنایا جا رہا ہے۔ موسم گرما میں اکثر ہمیں پیٹ کے امراض سے واسطہ پڑتا ہے۔ بڑوں اور بچوں میں پچش، ہیضہ، ڈائیریا وغیرہ عام پائے جانے والی امراض ہیں۔ اس میں ہمیں فوراً اور تیز نتائج کی ضرورت ہوتی ہے۔ علامات چونکہ شدید اور تیزی سے آتی ہیں اس لیے ان کا علاج بھی اتنی ہی سرعت کے ساتھ کرنا پڑتا ہے۔ موجودہ مضمون قطعی طور پر مکمل نہیں ہے۔ اس میں ہم صرف چند اہم اور شدت کے

حوالے سے شدید امراض کا ذکر کریں گے۔ تاکہ ہمارے دوستوں کو مریض کا علاج کرتے ہوئے آسانی ہو سکے خاص طور پر ان نوجوان ہومیو ڈاکٹرز کے لیے جنہوں نے ابھی پریکٹس کا آغاز کیا ہے، اور زیادہ تجربہ نہیں رکھتے۔ ہومیو پیتھکی میں کامیابی کا ایک ہی راز ہے اور وہ ہے ایمان داری سے پوری محنت کے ساتھ، لگن کے ساتھ کام کرنا۔ آپ اگر اپنے ارد گرد نظر دوڑائیں تو آپ کو بہت سے کامیاب ہومیو پیتھ ڈاکٹرز ہومیو پیتھکی کے ماتھے پر جھکتے دیکھتے نظر آئیں گے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ہومیو پیتھکی ایک کامیاب اور مکمل طریقہ علاج ہے۔ اس کا کام اکثر وہاں سے شروع ہوتا ہے جہاں دوسرے طریقہ علاج جواب دے جاتے ہیں۔ آئیں اب ہم آج کے موضوع کی طرف آتے ہیں۔

۳: کیا اس کا رنگ کالا ہے، براؤن ہے، گرے ہے، سبز ہے، سرخ ہے، سفید ہے، یا پیلا ہے۔

۴: اسی طرح اسے ہم بو کے حوالے سے بھی تقسیم کر سکتے ہیں۔ گندے انڈوں جیسی بو، مردار کی سی بو، کھٹی بو وغیرہ

۵: وقت اور اسباب کے لحاظ سے تکلیف میں کمی و بیشی۔

یہی ہومیوپیتھی کی خوبصورتی ہے جو اسے دیگر طریقہ طب سے ممتاز کرتی ہے۔ دیگر طریقہ طب میں بیماری کے نام پر ہر مریض کو ایک ہی دواء تجویز کر دی جاتی ہے لیکن ہومیوپیتھی میں ایسا نہیں ہوتا، ہومیوپیتھی میں نہ صرف مرض کے اسباب و علامات کو مد نظر رکھا جاتا ہے بلکہ مریض کی اثر پذیری اور انفرادیت کو بھی اہمیت دی جاتی ہے کیونکہ ایک ہی مرض میں مبتلا ایک سے زیادہ افراد میں مرض کی علامات تو ایک جیسی ہی ہوتی ہیں لیکن ان کی انفرادی علامات ایک جیسی نہیں ہوتیں، ان کی مرض کے لئے اثر پذیری بھی ایک جیسی نہیں ہوتی۔ ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ ایک گھر میں اگر نزلہ زکام کسی ممبر کو ہو جائے تو وہ سب کو نہیں ہوتا کچھ ممبر زالیے بھی ہوتے ہیں جو اس سے اکثر محفوظ رہتے ہیں۔ یعنی ان میں اس مرض کے لئے اثر پذیری نہیں پائی جاتی یا دوسرے لفظوں میں ان کی قوت حیات، قوت مدافعت بہت زیادہ مضبوط ہوتی ہے۔ آئیں اب ہم ڈائیریا پر گفتگو کا آغاز کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ ہومیوپیتھی ڈائیریا کو کیسے دیکھتی ہے اور اس میں اس کا علاج کیسے کیا جاتا ہے۔

پرورد ڈائیریا

ہمارے پاس سب سے پہلی حالت پرورد اخراج ہے یعنی ایسا ڈائیریا جس میں مواد درد کے ساتھ خارج ہو اب ہم درد کو بھی مختلف قسموں میں تقسیم کر سکتے ہیں

۱: شدید درد کیساتھ

۲: کم شدید درد کے ساتھ

شدید درد کے ساتھ آنے والے ڈائیریا کے لیے ہمارے پاس ہیں

۱: برائی اونیا ۲: کاربوونج ۳: کپسکیم ۴: کیموٹیل ۵: ڈاکا مارا

۶: مرکوریس ۷: بکس وامیکا ۸: پیٹرولیم ۹: پلس ٹیلا

۱۰: سلفر ۱۱: وریٹرم

کم درد کیساتھ ڈائیریا:

۱: اگرکیس ۲: اورم میور ۳: اینا کارڈیم ۴: ایسا فوٹیدا

بیماری کیا ہے؟ یہ ایک خوبصورت سوال ہے۔ بیماری کوئی چیز

نہیں ہے بلکہ یہ صرف ایک حالت ہے بیماری دراصل قوت حیات میں مختلف وجوہات کی بنا پر آنے والا وہ بیگاڑ ہے جو کہ زندہ اجسام میں موجود مختلف حصوں کے افعال کو متاثر کر کے جسم کے اندرونی توازن کو جو کہ صحت و تندرستی کیلئے انتہائی اہم ہوتا ہے بگاڑ دیتا ہے۔ اگر دیکھا جائے تو اناتومی، پتھالوجی جیسے علوم کا آغاز اسی بیگاڑ کی بنا پر ہوا ہے۔ یہ علوم ہمیں قوت حیات میں پیدا ہونے والے اسی بیگاڑ کی تشریح بتاتے ہیں، جو کہ علاج معالجے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ آپ کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوگا کہ اگر علامات کو ہی اہمیت حاصل ہے تو پھر ہم بیماری کے نام کو کیوں زیر بحث لاتے ہیں یا پھر میں نے کیوں ڈائیریا کی ٹرم کو استعمال کیا ہے۔ دوستو آپ آگے اس مضمون کو پڑھیں گے تو آپ کو آپ کے تمام سوالات کے جوابات مل جائیں گے۔ بیماری کا نام ہمیں گروپ کو پہچاننے میں مدد دیتا ہے بالکل اسی طرح جیسے ہم سب انسان ہیں لیکن ہماری آگے دو بنیادی اقسام ہیں مرد اور عورت۔ جس طرح ان بنیادی اقسام کا دار و مدار مرد اور عورت میں پائے جانے والی مختلف خصوصیات پر ہے اسی طرح مختلف خواص رکھنے والے گروپس کو مختلف ناموں سے منسوب کر دیا گیا تاکہ گروپس کو آسانی سے پہچان سکیں۔ جیسے مردوں میں پائے جانے والے تمام مرد اور عورتوں میں پائی جانے والی تمام عورتیں، شکل و صورت، عادات و خصائل، مزاج وغیرہ میں ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں اسی طرح بیماریوں کے ایک گروپ میں پائی جانے والی امراض کی وجوہات، خصوصیات اور شفا ییہ تعلقات بھی مختلف ہوتے ہیں۔

مثال کے طور پر ڈائیریا امراض کا ایک گروپ ہے جس کی

تعریف ہم کچھ یوں کر سکتے ہیں

﴿ آنتوں سے پتلے پاخانے یا غیر ہضم شدہ مواد کا اخراج ﴾

یعنی ہر وہ مرض جس میں یہ علامت پائی جائے وہ ڈائیریا کے

گروپ میں آئے گا۔ اگر ہم غور کریں تو ہم دیکھیں گے کہ اس کو ہم مندرجہ ذیل خوبیوں کی بنا پر مزید تقسیم کر سکتے ہیں۔ ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں اس تقسیم کو بہت اہمیت حاصل ہے اس کو جانے بغیر ہم مریض کے لیے اچھی دواء کا انتخاب نہیں کر سکتے۔ یہ تقسیم کچھ اس طرح ہو سکتی ہے۔

۱: خارج ہونے والا مواد درد کے ساتھ ہے یا بغیر درد کے۔

۲: کیا مواد میں میوکس ہے، لیسیدار ہے یا پھر اس میں پیپ شامل ہے

اوپر بیان کی گئی اقسام کی طرح اس میں بھی بہت سی مختلف علامات پر مختلف ادویات ملتی ہیں۔ اس کے پہلے رینک میں مندرجہ ذیل ادویات آتی ہیں۔

۱: آرسینک الیم ۲: فیرم ۳: ہائی اوسیا ۴: لائیو پوڈیم ۵: فاسفورس ۶: ایسڈ فاس ۷: سٹینم

دوسرے رینک میں مندرجہ ذیل ادویات شامل ہیں۔

۱: بیلا ڈونا ۲: کیمومیل ۳: چیلیڈونیم ۴: چائنا ۵: اوپیم ۶: پلائٹینیم ۷: سلفر ۸: تھائیروڈینم ۹: بوریکیس ۱۰: بووشا ۱۱: کلکیریا کارب ۱۲: کاربوانیمیل ۱۳: کاکولس ۱۴: ڈاکامارا ۱۵: گرے فائٹس ۱۶: ہیلی بوس ۱۷: اگنیشیا ۱۹: میگنیشیا کارب ۲۰: مرک سال ۲۱: نائٹریٹ ۲۲: نائٹرک ایسڈ ۲۳: پلسٹل ۲۴: روڈوڈنڈران ۲۵: رسٹاکس ۲۶: سکیل کار ۲۷: وریٹرم ۲۸: زکم

جب ہم مریض کی بات کرتے ہیں تو ہمیں پہلے اس کی شکایت کو غور سے سننا ہے کہ اس کو کیا تکلیف ہے کہاں ہے اور اس کی نوعیت کیسی ہے۔ اسی کی بنا پر دوا کا انتخاب ہوگا۔ ڈائیریا کی صورت میں ہمیں سب سے پہلے دیکھنا ہے کہ کیا درد ہو رہی ہے یا نہیں۔ اگر درد ہو رہی ہے تو پھر ہمیں دیکھنا ہے کہ درد کونسی درجہ بندی میں آتی ہے۔ اس طرح تمام ایلمینٹ کو باری باری دیکھنا ہوتا ہے۔

سب سے پہلے درد کی قسم کو اور پھر درد کی جگہ کو دیکھیں۔ ڈائیریا میں اکثر جلددار، کٹاؤ والی، کھنچاؤ والی دریں وغیرہ ہو سکتی ہیں۔ اس قسم کی دریں بہت سی ادویات میں پائی جاتی ہیں اس لیے ہمیں دوسری علامات کو ساتھ ملا کر دیکھنا ہوتا ہے۔ دردوں کی اقسام کے ساتھ پاخانے کے رنگ اس کی ساخت وغیرہ کو بھی مد نظر رکھنا پڑتا ہے۔ مثلاً ایک مریض کو پیلے رنگ کے، درد کے ساتھ پاخانے آتے ہیں، اسی طرح درد کی نوعیت تو وہی ہے لیکن پاخانے کا رنگ سبز ہے یا براؤن ہے تو تینوں صورتوں میں دیگر طریقہ علاج اسے ایک مرض ہی خیال کرتے ہیں لیکن ہومیوپیتھی اسے علیحدہ علیحدہ قرار دیتی ہے اور ان تینوں کی ادویات بھی علیحدہ علیحدہ تجویز کی جاتی ہیں۔ اس لیے کہا

جاتا ہے کہ ہومیوپیتھی مرض کا نہیں مریض کا علاج کرتی ہے۔ ڈائیریا جس میں جلددار دریں ہوں کے لیے آرسینک یا اس گروپ سے تعلق رکھنے والی ادویات بہترین ہوتی ہیں لیکن آپ نے عملی طور پر دیکھا ہوگا کہ ایسے تمام کیسز ان ادویات سے ٹھیک نہیں ہوتے۔ کئی کیسز میں یہ گروپ ناکام ہو جاتا ہے۔ اگر مثال کے طور پر یہی جلددار درد ریکٹم کے نچلے حصے میں ہو رہی ہو، جس کے ساتھ خراش کا احساس، کمر میں درد ہو، جو پاخانہ کرنے کے بعد مسلسل رہے تو اس کے لیے کپسکیم ایک اچھا چناؤ ہوتی ہے اور آرسینک ایسی حالت میں تقریباً ناکام ہو جاتی ہے۔ یہ مثال دینے کا اصل مقصد آپ کو یہ بتانا ہے کہ مریض کی بتائی ہوئی ہر بات کتنی اہم ہوتی ہے اور کس طرح علامات کے درمیان تعلق ہوتا ہے۔ ہمیں اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نسخہ تجویز کرنا چاہیے۔ یہی کوشش نہ صرف مریض کی حفاظت اور شفاء کی ضامن ہے بلکہ آپ کے ایماندار معالج ہونے کا ثبوت بھی ہے۔

کٹاؤ دار دردوں میں کالوسنتھ اور اس کے گروپ کا نام سر فہرست آتا ہے۔ کالوسنتھ کی دردوں میں اخراج کے بعد آرام آتا ہے، کمی آ جاتی ہے۔ دریں بہت تیز، مریض دہرا ہو جائے، جس کے ساتھ متلی ہو۔ کالوسنتھ میں پائی جانے والی دریں آرسینک کی نسبت زیادہ مروڑ دار ہوتی ہیں۔ آنتوں میں کٹاؤ دار دردوں میں آرسینک اور کالوسنتھ میں مماثلت پائی جاتی ہے۔ آرسینک کی دریں اعصابی ہوتی ہیں جبکہ کالوسنتھ میں دریں سوزشی ہوتی ہیں۔ اسی لیے آرسینک میں گرم اشیاء سے سکون ملتا ہے خواہ وہ وقتی ہی کیوں نہ ہو۔

سکیڑنے والی دریں پلیم کا خاصہ ہیں۔ اس دوا میں اور پوڈوفالیم میں نہ صرف پیٹ میں سکڑنے کا احساس پایا جاتا ہے بلکہ حقیقی معنوں میں پیٹ میں کھنچاؤ پایا جاتا ہے۔ پوڈوفالیم میں پاخانہ ہمیشہ جھاگ دار ہوتا ہے، زوردار آواز کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔

دباؤ اور بل دار دریں نکس و امیکا کی خصوصیت ہیں اس دوا میں پیٹ کے اوپری حصے میں شدید دباؤ پایا جاتا ہے۔ فراغت کے بعد بھی مسلسل حاجت ہو۔

ڈائیریا میں سلفر بھی آرسینک، نکس و امیکا، بیلا ڈونا کی طرح کام آتی ہے۔ درد کی صبح لوکیشن کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ مختلف ادویات پیٹ کے مختلف حصوں کو متاثر کرتی ہیں۔ جیسا کہ جلا پا، سینا، پیٹ کے اوپری حصے کو متاثر کرتی ہیں یا خاص طور پر چھوٹی آنت کو۔ دوسری جیسا کہ ایلوز، نکس و امیکا، کپسکیم، مرک سال وغیرہ بڑی آنت پر اثر انداز

ہوتی ہیں۔ جبکہ آرسینک، کالچی کم، وریٹرم وغیرہ پورے ایلیمنٹری کینال کو متاثر کرتی ہیں۔

اس کے بعد جو ایلیمنٹ زیر بحث آ رہا ہے وہ ہے ڈائیریا کے دوران آنٹوں سے جو مواد خارج ہو رہا ہے اس کی کیا خصوصیات ہیں۔ ان میں اکثر خارج ہونے والا مواد feculent, mucous, serous or purulent ہوتا ہے۔

feculent ڈائیریا کے لیے ہمارے پاس ایلوز، پوڈو فائلم، رہیوم موجود ہیں۔ ایلوز میں پیلے اور براؤن دونوں رنگ کے پاخانے پائے جاتے ہیں۔ پودو فائلم میں پیلا اور گہرا سبز رنگ کا پاخانہ پایا جاتا ہے۔ اس دوا میں prolapsus ani یعنی کانچ نکلنا بھی پایا جاتا ہے خاص طور پر بچوں میں اور اس قسم کی پیچیدگی کے لیے ہمارے پاس مندرجہ ذیل بہترین ادویات ہیں

رہیوم: پاخانہ سبز رنگ کی آنول کے ساتھ لپٹا ہوا ہو۔
میوکس کے ساتھ آنے والا ڈائیریا اکثر براؤن، سبز، سرخ، سفید یا پیلا ہوا کرتا ہے۔

براؤن ڈائیریا ساتھ میوکس ہو کے لیے ہمارے پاس آرسینک الیم اور ٹیکس و امیکا دوائیں ہیں۔ آرسینک میں پاخانہ میوکس کے ساتھ مکس ہوتا ہے۔ اس میں مردار کی سی بو ہوتی ہے جبکہ ٹیکس و امیکا میں بھی یہ خصوصیات پائی جاتی ہیں لیکن اس کے مریض میں پاخانہ کرنے کے بعد تسلی نہیں ہوتی۔ سبز میوکس کے ساتھ پاخانہ مندرجہ ذیل ادویات میں پایا جاتا ہے۔
آرسینک الیم، امونیا میور، کینتھریس، کاسٹیکم، لاروسیریس، میگنیشیا کارب، مرک سال، ٹیکس و امیکا، پلسٹیل، رہیوم، اور ٹیکم۔

ادویات کے اس گروپ میں سے دوا کی سلیکشن کرتے ہوئے انتہائی ذمہ داری اور سوچ سمجھ کا ثبوت دینا چاہیے۔ ہمارے اکثر دوست نا تجربہ کاری کی وجہ سے جلد بازی کر جاتے ہیں اور چند ایک علامات کو علاج کے لیے کافی سمجھ لیا جاتا ہے۔ لیکن حقیقت میں ایسا ہوتا نہیں۔ بعض اوقات ہماری یہ جلد بازی ہمارے اور مریض دونوں کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہے۔ میرے پاس ایک کیس آیا اس کا ذکر یہاں پر کرنا میں ضروری سمجھتا ہوں۔ بچے کی عمر تقریباً ایک سال کے قریب تھی۔ اسے پیٹ کا پراہلم ہوا، پاخانہ سرخ خون ملے ساتھ لیس دار مواد خارج ہو رہا تھا جیسے مروڑ ہوتے ہیں۔ بچہ تکلیف بھی محسوس کر رہا تھا ایلو پیتھک میں اس بیچارے کے

بازوں پر ڈرپس لگا لگا کر برا حال کر دیا تھا۔ میں نے اس کا کیس لیا اور مزید علامات حاصل کرنے پر میں نے مرک سال کا انتخاب کیا۔ مرک سال کی 200 c کی ایک خوراک اسے اسی وقت دے دی ایک خوراک دوسرے دن دینے کا کہا ساتھ پلاسبو کی چند خوراکیں بنا دیں۔ تین دن بعد وہ لوگ دوبارہ آئے تو بچہ کا مسئلہ ٹھیک ہو چکا تھا۔ اچھی پریکٹس کے لیے ڈاکٹر اور مریض دونوں میں صبر ہونا بہت ضروری ہے۔ دونوں میں سے کسی ایک کی بے صبری نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ لہذا ہمیں ہر طرح سے خیال رکھنا چاہیے۔ مریض کے کیس کو اچھی طرح نوٹ کرنا چاہیے۔ مرض کا مقام، اس کی کمی بیشی وغیرہ پر دھیان دینا چاہیے۔

سرخ رنگ کی میوکس والے ڈائیریا کے لیے ہمارے پاس مرک سال، رشاکس، سلیشیا اور سلفر جیسی ادویات موجود ہیں۔ اب ہمیں مریض کی علامات کے مطابق دوا تلاش کرنی ہے جو کوئی اتنا مشکل کام نہیں ہے۔ جیسا کہ مرک سال میں سادہ سرخ رنگ کی میوکس درد کے ساتھ آتی ہے جسے آنول بھی کہا جاتا ہے۔ رشاکس میں خون، پیلی اور سرخ کا مکسچر پایا جاتا ہے جو کہ کافی پتلا ہوتا ہے۔ سلیشیا میں اکثر پاخانے کے ساتھ سرخ میوکس پائی جاتی ہے۔ سلفر میں بھی سرخ میوکس پائی جاتی ہے۔ لیکن اس میں ساتھ بخار ہوتا ہے بھوک کی کمی پائی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ کاٹے جیسی دردیں ہوتی ہیں۔

سفید میوکس والا ڈائیریا۔ اس گروپ میں کیمومیل، ڈکا امارا، فاسفورس، پوڈو فائلم، پلسٹیل شامل ہیں۔ عام علامات پر توجہ کے بعد آپ کنفیوژ ہوں اور اچھی طرح کیس لینے کے بعد بھی آپ کو دوا کی سلیکشن میں الجھن ہو رہی ہو تو پھر یاد رکھیں کہ ایسی انفیکشن والے ڈائیریا میں بالخصوص بچوں میں کیمومیل دوا ہوا کرتی ہے جبکہ ساتھ درد نمایاں ہو۔ ایسی انفیکشنز زیا دہ تر بڑوں کی نسبت بچوں میں زیادہ ہوتی ہیں۔ ان علامات کے ساتھ اگر بہت زیادہ کمزوری شامل ہو جائے تو پھر ڈکا امارا دوا آپ کا اچھا انتخاب ہو سکتی ہے۔ پلسٹیل میں ان علامات کے ساتھ اہم علامت میوکس کا Acrid ہونا پایا جاتا ہے۔ پوڈو فائلم میں اسی قسم کا ڈائیریا صبح کے وقت یا پھر دوپہر سے پہلے آتا ہے۔ اخراجات کھانے سے بڑھ جاتے ہیں پیٹ میں دردیں عام ہوتی ہیں جو کہ پیچھے کر تک ہوتی ہے۔ کمر درد جو فارغ ہونے کے بعد بھی ہوتا رہے۔ پیٹ میں گیس، گرگرگز ہو پاخانہ زوردار آواز کے ساتھ آئے پاخانہ جھاگ دار جبکہ پلسٹیل میں پیٹ درد پاخانہ کرنے سے پہلے ہوتی ہے جس کے ساتھ بکثرت گیس، پیٹ میں گرگرگز ہونا پایا جاتا ہے جس کے ساتھ ذہنی مایوسی

بہت اہم علامت ہے جو پوڈو میں نہیں پائی جاتی۔

پایا جاتا ہے دونوں میں فرق نکالنا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن تھوڑی سی کوشش سے یہ فرق نکالا جاسکتا ہے۔ عام سچائی کے طور پر دیکھا جائے تو زیادہ نمایاں اثرات آرسینک میں شدت کی خصوصیت کے ساتھ ملتے ہیں۔ یعنی آرسینک میں ہماری ایلیمینٹری کینال شدید متاثر ہوتی ہے۔ اس گروپ میں صرف دو ادویات ہیں جن میں ہمیں فرق نکالنا ہے کہ کونسی دوا کسے دینی ہے۔ دونوں میں بنیادی فرق علامات میں شدت ہے۔

کم بدبودار ڈائیریا کے گروپ میں Bry, Calc Carb, Cham, Chin, Dulc, Nit. acid, Nux Vom, Pod, Squill, Staph, Stram, شامل ہیں۔

برائی اونیا کے اخراجات میں خراب پیر کی سی بو آتی ہے۔ کلکیر یا کارب اور کیمومیلہ میں گندے انڈوں کی سی بو آتی ہے۔ کیمومیلہ کے اخراجات گرم اور خراشدار ہوتے ہیں۔ نائٹرک ایسڈ میں گندی بو کے ساتھ گیس بھی بدبودار ہوتی ہے، نکس و امیکا کے پاخانے بھی بدبودار ہوتے ہیں، پوڈو فائلم میں بدبودار اخراجات لیکن رنگت گہری پیلی پائی جاتی ہے۔ سکیول میں اخراجات براؤن رنگ کے اور ان میں بلبے پائے جاتے ہیں۔

تیزابی بدبو:

اس گروپ میں کلکیر یا کارب، کیمومیلہ، گرے فائٹس، میگنیشیا کارب، مرک سال، رہیوم، سپیا، سلفر شامل ہیں۔

اس گروپ میں کلکیر یا کارب اور کیمومیلہ خاص طور پر بچوں کی ادویات ہیں۔ گرے فائٹس میں مقعد میں جلن پائی جاتی ہے۔ میگنیشیا کارب جہاں بچوں میں ڈائیریا مختلف خصوصیات کے ساتھ اول بدل کر آئے، سپیا میں اخراجات تیزابی سبز رنگ کے بالخصوص بچوں میں۔

جھاگ دار ڈائیریا:

اس گروپ میں کلکیر یا کارب، کینتھر لیس، کالوسینتھ، میگ کارب، مرک، رسٹاکس، سلفر، اور ایسڈ سلف۔

کلکیر یا کارب میں گیس بلا ارادہ نکل جاتی ہے۔ کینتھر لیس میں مواد بدبودار ہوتا ہے کالوسینتھ میں پتلا، پیلا، اور بدبودار ہوتا ہے، جس کے ساتھ پیٹ میں درد ہو۔ میگنیشیا کارب میں پاخانہ سبز اور جھاگ دار ہوتا ہے۔ مرک میں گہرا سبز رنگ کا۔ اوپیم میں پایا جانے والا پاخانہ پتلا، بدبودار گیس کا اخراج، مقعد میں جلن اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ پوڈو فائلم میں پاخانہ ہمیشہ جھاگ دار ہوتا ہے۔ رسٹاکس پتلا، پیلا، بغیر بو، درد کے بغیر، غیر

پیلے رنگ کی میوکس والا ڈائیریا: پیلی میوکس ڈلکا امارا، پوڈو فائلم، رسٹاکس، سلفر، اور ایسڈ فاس میں پائی جاتی ہے۔ ڈلکا امارا میں لیسڈر پاخانہ کبھی سبز، کبھی سفید اور کبھی پیلا ہوتا ہے۔ یعنی اس کا رنگ بدلتا ہے۔ پاخانے کے اخراج کے ساتھ متلی ہو یا سردی محسوس ہو۔ ہم پوڈو فائلم کا انتخاب اس وقت کرتے ہیں جب پاخانے کا رنگ گہرا پیلا ہو، پاخانے کے اخراج کے وقت خوب گیس نکلے جس کی بومردار carion کی سی ہو۔

رسٹاکس میں پاخانہ بعض اوقات خون ملا اور بعض اوقات سرخ لیسڈر پتلا اور کبھی بائیل کی طرح سبزی مائل مواد پر مشتمل ہوتا ہے۔ سلفر میں پاخانہ ایسڈک ہوتا ہے، میوکس ٹکڑوں کی شکل میں، پاخانہ ریشہ دار رنگ زعفرانی ہوتا ہے۔ ابھی تک ہم نے جو دیکھا اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہمارا کام مکمل ہو گیا ہے یہ تو صرف ایک مثال کے طور پر پیش کیا گیا ہے کہ کس طرح ہمیں تمام ایلیمینٹس کی جانچ کرنی ہے، کس طرح تمام علامات کا موازنہ کرنا ہے، ابھی تو ہم نے صرف ڈائیریا کی دو خصوصیات پاخانے کی خصوصیات اور رنگ کو دیکھا ہے، اس کے آپس میں تعلق کو دیکھا ہے کہ کس طرح دوا ادویات علامات کے حوالے سے ایک دوسرے سے کتنی مختلف ہیں اور ان میں کس طرح فرق نکالا جاسکتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی علامت پہ دوا بدل جاتی ہے اس لیے میں نے شروع ہی میں یہ کہا تھا کہ ہمارے کچھ دوست تجربہ نہ ہونے کی وجہ سے دوا کا انتخاب کرنے میں غلطی کر جاتے ہیں کیونکہ وہ جلد بازی میں مکمل علامات حاصل نہیں کرتے یا کچھ علامات کو اتنی اہمیت نہیں دیتے جتنی اہم وہ ہوتی ہیں۔ یہ جان لینا کافی نہیں ہے کہ اخراجات میں میوکس ہے یا نہیں، پاخانے کا رنگ کیسا ہے، سبز ہے، سرخ ہے، پیلا ہے وغیرہ۔ ہمیں اس کے علاوہ موجود باقی علامات کو دیکھنا اور جاننا بھی ضروری ہے۔ یہ آرٹیکل اس لیے نہیں لکھا گیا کہ دوست اسے شارٹ کٹ کے طور پر استعمال کریں۔ یہ تو دوستوں کے لیے ایک مثال ہے کہ ہمیں کس طرح انتخاب دوا کرنا چاہیے۔ کس طرح دوا ادویات کا تقابلی جائزہ لینا چاہیے۔ اکثر دوست محنت کرنے سے گھبراتے ہیں وہ چند علامات پر ہی دوا کا انتخاب کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اچھے شفا یہ نتائج حاصل نہیں کر پاتے۔ اپنے انہیں دوستوں کے لیے یہ باتیں لکھی جارہی ہیں تاکہ وہ ایمانداری کے ساتھ اپنے مریض پر محنت کریں اور اسے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شفاء سے ہمکنار کریں۔ میٹریا میڈیکا میں علامات کو اکٹھا کیا گیا ہے لیکن انہیں سمجھنا ہمیں ہے۔ ہمیں عام اور خاص علامات میں فرق دیکھنا ہے۔

ڈائیریا پتلا پانی کی طرح جس کا رنگ کالا، سبز، پیلا ہو بعض اوقات کالا اور براؤن رنگ ملا جلا ہوتا ہے۔ پتلا کالا ڈائیریا آرسینک اور چائنا میں

c,Puls,Sil,Sulph,Tabac. شامل ہیں۔

اس کے بعد ایک اور اٹلیمنٹ ڈائیریا کے پیدا ہونے کی وجوہات ہیں۔ مثلاً

ایسڈ والی اشیاء کے استعمال سے ہونے والا ڈائیریا:

اس گروپ میں Ant crud,Ars,Lach,Phos

acid. شامل ہیں۔ ٹھنڈ لگنے سے ہونے والے ڈائیریا کیلئے

Bell,Bry,Caust,Cham,Dulc,Nux mos,Nux

vom,Phos,Sulph. اشیاء کے پینے سے ہونے والا

ڈائیریا کیلئے Rohd,Caps,Ars, شامل ہیں۔ کھانے سے ہونے

والے ڈائیریا کیلئے Ars,Borax,Chin,Coloc,Fer

mag,Rohd,Verat پھل کھانے سے ہونے والے

ڈائیریا کیلئے Ars,Chin,Cist,Rhod, دودھ پینے سے ہونے

والے ڈائیریا کیلئے Lyco,Nux mos,Sep.

اوپر بیان کی گئی علامات ڈائیریا کی مختلف حالتوں کو بیان کرتی ہیں۔ اسی

طرح ان مختلف حالتوں میں ادویات کے انتخاب کے طریقہ کو بیان کیا

گیا ہے تاکہ ہمارے دوست تشخیص مرض اور تجویز دواء با آسانی کر سکیں۔

ڈائیریا کیلئے اور بھی بہت سی ادویات موجود ہیں۔ یہاں صرف ان حالتوں کا

ذکر کیا گیا ہے جن سے عام روٹین کی پریکٹس میں ایک معالج کو واسطہ پڑتا

ہے۔ علامات کے ساتھ ساتھ مریض کی ظاہری حالت، اسکے چہرے کی

رنگت، آنکھوں کا رنگ، زبان پر موجود تہہ وغیرہ ایسی علامات ہیں جو تشخیص

میں انتہائی معاون ثابت ہوتی ہیں۔ ہمیں بچوں کے سلسلے میں نہایت احتیاط

سے کام لینا چاہیے۔ دواء کی طاقت کا انتخاب مریض کی مرض کی شدت کو

سامنے رکھتے ہوئے کرنا چاہیے۔ ایسی حالت میں جب مریض انتہائی

نقاہت محسوس کر رہا ہو تو ورائٹم ورائیڈ اور ڈیجیٹلس کو بہت مفید پایا گیا ہے

دونوں ادویات قوت مدافعت کو بحال کرنے اور دل کی ڈھڑکن کو اعتدال میں

لانے میں مدد کرتی ہیں۔



ارادی طور پر آئے۔ سلفر میں پاخانے کی حاجت رات کو اور جس کے ساتھ بے چینی پائی جائے۔ ایسڈ سلف میں باقی علامات کے ساتھ مقعد میں شدید جلن پائی جاتی ہے۔

ہم نے اب تک ڈائیریا کی تشخیص کیلئے اہم ترین اٹلیمنٹس اور

علامات کو دیکھا۔ ایک اور اہم ترین علامت وقت بھی ہے یعنی ڈائیریا کی

علامات میں کب کی یا زیادتی ہوتی ہے۔ سب سے پہلے ہم دیکھتے ہیں کہ صبح

کے وقت ڈائیریا کی علامات میں کمی بیشی کن ادویات میں پائی جاتی

ہے۔ اس گروپ میں Aloes,Ant crud,Alum,Aur,Am

carb,Borax,Bry,Carb an,Dig,Grat,Iod,Kali

carb,Lyc,Mag c,Mur acid,Nux

v,Phos,Puls,Sec

cor,Staph,Sulph,Thuja. شامل ہیں۔

قبل از دوپہر (forenoon) اس گروپ میں Carbo

an,Kali c,Kali nit,Mag c,Mur

acid,Stann,sulph. شامل ہیں۔

دوپہر کے وقت:

اس گروپ میں Alum,Borax,mag mur,sulph. شامل ہیں۔

بعد از دوپہر:

اس گروپ میں Aloes,Am

c,Alum,Borax,Carbo an,Dulc,Hell,Kali

carb,Lyc,Mag c,Mur acid,Phos,Stann,Sulph

acid. شامل ہیں۔

شام کے وقت:

اس گروپ میں Aloes,Alum,Bov,Carb

an,Dig,Dulc,Indigo,kali c,Kali

nit,Lach,Mang,Merc,Mur

acid,Phell,Stann,Zinc شامل ہیں

رات کے وقت:

اس گروپ میں Arn,Ars,Aur,Bov,Bry,

Cast,Caust,Cham,Chel,Chin,Graph,

Grat,kal c,Mag c,Merc,Nat



تحریر
ہومیو پیتھک ڈاکٹر
عون محمد چمن
(ڈی ایچ ایم ایس)

ہائپرٹینشن

آئیے بلڈ پریشر کنٹرول کرتے ہیں

کے بیج دو چھ پیس کرا ایک کپ ابلے ہوئے گرم پانی میں ایک گھنٹہ بھینکے دیں اس کے بعد ہلا کر چھان کر پی لیں۔ ایسی چار خوراکیں روزانہ لیں۔ تربوز کا رس پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ دل کی کمزوری دور کرنے کے لئے لیموں میں خاص خوبی ہے۔ اس کے باقاعدہ استعمال سے خون کی نالیوں میں لچکیلا پن اور نرمی آ جاتی ہے اور ان کی سختی دور ہو جاتی ہے۔ رگوں کی سختی کے امراض میں لیموں مفید ہے اس سے بڑھاپے تک دل طاقتور رہتا ہے اور ہارٹ فیل ہونے کا خطرہ بھی کم ہو جاتا ہے، پانی میں لیموں نچوڑ کر دن میں کئی مرتبہ پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ صبح لیموں کا رس گرم پانی میں ملا کر پینا بھی مفید ہے۔ ہائی بلڈ پریشر ہونے پر سب کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر میں چھ قطرے لہسن کا رس پانی میں ملا کر پینا مفید ہے تربوز کے بیج کے رس میں ایک عنصر جو با سائٹین ہوتا ہے یہ خون کی نالیوں کے خلیوں کو چوڑا کرتا ہے۔ اس کا مفید اثر گردوں پر پڑتا ہے جس سے ہائی بلڈ پریشر کم ہوتا ہے۔ لہسن کی کلیوں (تریوں) کا رس پانی میں ملا کر پینا مفید ہے ہائی بلڈ پریشر والے مریضوں کو پاؤں کے تلوؤں اور ہتھیلیوں پر مہندی کا لپ لگاتے رہنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

ورزش ہائی بلڈ پریشر میں مفید بتائی جاتی ہے پیدل چلنا، ورزش کی اچھی شکل ہے اس سے ٹینشن دور ہوتی ہے عضلات مضبوط ہوتے ہیں اور گردش خون بہتر بنانے میں بھی مفید ہے جب پیدل چلنے سے افاقہ محسوس ہونے لگے تو سائیکل چلانا، تیراکی کرنا اور جاگنگ کرنا بھی شروع کر دیجئے۔ یوگا کے آسن، بلڈ پریشر کے لئے مفید بتائے جاتے ہیں۔ ہائپرٹینشن کے مریضوں کو مستند ڈاکٹر سے باقاعدہ علاج کروانا چاہیے۔ انہیں اس امر کا اہتمام بھی کرنا چاہیے کہ وہ کم از کم آٹھ گھنٹے نیند لیا کریں۔ ذہنی دباؤ، کشیدگی، پریشانیوں، غم اور غصے سے بچنے کی کوشش کریں اور خوش و خرم رہیں۔



شریانوں کے ذریعہ جسم میں گردش کرنے والا خون، ہر خلیے کو غذائیت اور آکسیجن پہنچاتا ہے خون کی بڑی شریانوں میں دھکیلنے کے لئے دل، جو زور لگاتا ہے وہ ان کے اندر ایک دباؤ (پریشر) پیدا کرتا ہے اسی کو بلڈ پریشر کہا جاتا ہے۔ رگوں میں گردش کرنے کے لئے خون کو لازماً ایک خاص حد تک "پریشر" کی ضرورت ہوتی ہے لیکن جب یہ پریشر ایک خاص "حد" سے زیادہ بڑھ جائے تو اسے ہائی بلڈ پریشر یا ہائپرٹینشن کہا جاتا ہے۔

ہلکے اور درمیانے درجے کی ہائپرٹینشن کی علامات سالہا سال تک ظاہر نہیں ہوتیں۔ اس کی پہلی علامت کا اظہار صبح بیدار ہونے پر سر کی کچھلی جانب اور گردن میں درد کی صورت میں ہوتا ہے جو جلدی غائب بھی ہو جاتا ہے۔ اس کی دیگر علامات میں سر چکرانا، بازو، کندھے، ٹانگ اور کمر درد، دل کی دھڑکن تیز ہونا، سینے میں درد، پیشاب زیادہ آنا، اعصابی دباؤ، تھکاوٹ، طبیعت ملول ہونا، جذباتی انتشار، تھکاوٹ اور بے خوابی شامل ہیں۔ ہائپرٹینشن کے اہم ترین اسباب، ذہنی وجہاتی دباؤ اور غلط طرز زندگی ہے۔ ذہنی کھنچاؤ میں مبتلا افراد کو عام طور پر بلڈ پریشر کا عارضہ لاحق ہوتا ہے۔ اگر یہ کھنچاؤ زیادہ عرصہ تک رہے تو پریشر مستقل طور پر بڑھ جاتا ہے خواہ اس کے بعد کھنچاؤ کم یا ختم بھی ہو جائے پریشر کم نہیں ہوتا ہے بے قاعدہ طرز زندگی، سگریٹ نوشی، زیادہ نشہ آور اشیاء کا استعمال، چائے، کافی، کولا مشروبات، میدے کی بنی ہوئی اشیاء اور دیگر مصنوعی طور پر تیار کردہ غذائیں جسم کے قدرتی افعال کو نقصان پہنچاتی ہیں جس کی وجہ سے ہائی بلڈ پریشر کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ذیل میں ہائی بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھنے کے چند مفید قدرتی اجزاء کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

کچا لہسن کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنے سے ہائی بلڈ پریشر میں فائدہ ہوتا ہے۔ لوکی کا رس آدھا کپ لے کر اس میں تھوڑا سا پانی ملا کر تین مرتبہ روزانہ پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ چھاؤں میں خشک کئے گئے تربوز

ہومیو پیتھک ٹراپچوریشن ادویات



برائٹھا کارب

Baryta carb 3C

علامات: یہ دوا بالخصوص بچپن اور بڑھاپے کی شکایتوں میں کام آتی ہے۔ یہ دوا ان لوگوں کیلئے بھی مفید ہے جو عموماً گلے کی خراش میں مبتلا رہتے ہوں۔ بہت زیادہ ضعف اور تھکن۔ لیٹ جانا پڑے یا کسی چیز کا سہارا لینا پڑے۔ سر چکرائے، سوئیاں چھین بلخصوص اگر دھوپ میں کھڑا ہو تلیوں میں پھیلاؤ اور سکڑاؤ باری باری سے آئے۔ بہرہ پن، چٹکنے کی آواز ہو۔ چہرہ زرد پھولا ہوا، اوپر کا ہونٹ متورم۔ زکام بڑی آسانی سے ہو جاتا ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں۔ محسوس ہو کہ معدہ میں پتھر رکھا ہے اور ڈکار آنے سے ہٹ گیا ہے۔ خونی بواسیر کے سے جو پیشاب کرتے وقت باہر نکل آئیں۔ خواہش نفسانی گھٹ جاتی ہے۔ وقت سے پہلے ہی نامردی آ جاتی ہے۔ ماہواری ہونے سے پہلے پیٹ اور کمر میں درد آ جاتا ہے۔ دل کی دھڑکن، دل کے آس پاس افیت۔ پیروں میں بدبودار پسینہ آئے۔ پاؤں کی انگلیوں اور تلوؤں میں درد۔

ضمنی اثرات: کوئی ضمنی اثرات نہیں ہیں۔

احتیاط: تمام دوائیں بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

طریقہ استعمال: گولیاں: 2 گولی صبح، دوپہر، شام۔

پاؤڈر: 2 گرین کے برابر صبح، دوپہر، شام۔

دستیابی: 120، 30 اور 450 گرام سٹینڈرڈ کوالٹی پیکنگ میں دستیاب ہیں

ایلو مینا

Alumina 3X

علامات: یہ دوا ان بوڑھوں کیلئے مفید ہے جنکی حرارت عزیز کی کم ہے یا جو وقت سے پہلے بوڑھے ہو گئے ہیں۔ پست ہمت، یہ اندیشہ رہتا ہے کہ میں مناسب دلیل نہ دے سکوں گا۔ جلن کے ساتھ سردی، اس کے ساتھ چکر آئے۔ یہ سازی تکلیف صبح بڑھے مگر کھانا کھانے کے بعد گھٹ جاتی ہے۔ ہر چیز نظر آئے، آنکھیں جیسے ٹھنڈی ہیں۔ پپوٹے خشک ان میں جلن ہو۔ کان کی نالی جیسے ڈاٹ لگی ہے۔ ناک کی جڑ میں درد ہو، سونگھنے کی قوت گھٹ جاتی ہے۔ ایسا محسوس ہو جیسے چہرے پر انڈے کی زردی گر کر خشک ہو گئی ہے۔ منہ پر درد، بدبو آئے، مسوڑھوں میں درد ہو، گلا خشک ہو، نکل نہ سکے۔ حلق میں گاڑھا لیسڈار کف ٹپکے۔ بار بار گلا صاف کرنے کی خواہش ہو۔ کھڑیا مٹی، کونڈ، خشک اشیاء چائے کا برادہ کھانا چاہے۔ کلیجے میں جلن جیسے وہاں گھٹن ہو رہی ہے۔ پیٹ کے بائیں حصہ میں آنے والی نکالیف، سخت سدے، رفع حاجت کی خواہش ہی نہ ہو، بوڑھوں کا قبض جو معاً مستقیم کی بے عملی اور سستی سے ہو، آرام طلب عورتوں میں قبض، پیشاب کرنے بیٹھے تو پاخانہ بھی نکل جائے پاخانہ ہونے سے پہلے تکلیف دہ حاجت اور رفع طلب کے وقت زور لگانا پڑے۔ جب پاخانہ میں بیٹھ کر زور لگائے تو از خود مٹی نکل جاتی ہے۔ حیض وقت مقررہ سے پہلے آئے۔ صبح جاگنے کے کچھ دیر بعد کھانسی آئے۔ سوئی گڑنے جیسا درد، دانتوں سے کترنے جیسا درد، بازوؤں اور ہاتھ کی انگلیوں میں سخت درد ہو۔ بے چین، خواب آئیں، بڑے تڑکے نیند آئے۔ جلد خشک پر درد، کٹی پھٹی، بستر میں جب بدن گرم ہو تو ناقابل برداشت خارش ہو۔

ضمنی اثرات: کوئی ضمنی اثرات نہیں ہیں۔

احتیاط: تمام دوائیں بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

طریقہ استعمال: گولیاں: 2 گولی صبح، دوپہر، شام۔

پاؤڈر: 2 گرین کے برابر صبح، دوپہر، شام۔

دستیابی: 120، 30 اور 450 گرام سٹینڈرڈ کوالٹی پیکنگ میں دستیاب ہیں

خبرنامہ



ملکی، عالمی اور ہومیو پیتھک طریقہ علاج سے متعلقہ خبریں

کرونا وائرس کے خدشات؟ کے پیش نظر جاری کردہ حکومتی ہدایات پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، امان اللہ بسمل

ہومیو پیتھک کمیونٹی کا شمار معاشرے کے تعلیم یافتہ طبقے سے ہے بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے حکومت اور انتظامیہ سے تعاون کیا جائے، سلیم قریشی، محمد طیب، پروفیسر ہومیو پیتھک ڈاکٹر عشرت نعیم بھٹی
ایس او پیز پر عمل کر کے کسی بھی پریشانی یا دشواری سے محفوظ رہیں، ایچ پی سی اے کے مرکزی صدر، چیئر مین پولیٹیکل ونگ، چیئر مین ٹریڈ باڈی کی میڈیا سے گفتگو



دی ہومیو پیتھک نیوز (عون محمد چمن)

کرونا وائرس کے خدشات کے پیش نظر ملک بھر ہومیو پیتھک کلینکس بالخصوص ہومیو پیتھک سٹورز حفاظتی تدابیر پر عملدرآمد یقینی بنائیں

کیونکہ حکومت نے کرونا وائرس کی بڑھتی ہوئی

شرح کے پیش نظر حفاظتی اقدامات پر عملدرآمد

کیلئے کریک ڈاؤن کا آغاز کر دیا ہے کرونا

وائرس سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر اور ایس او

پیجز پر عملدرآمد نہ کرنے والے کاروباری و

تجارتی مراکز کو سربمہر کیا جا رہا ہے لہذا اپنی اور

دوسروں کی زندگیوں کی حفاظت کے لئے

حکومت کے جاری کردہ ایس او پیز پر عملدرآمد

یقینی بنایا جائے ان خیالات کا اظہار

ہومیو پیتھک کی واحد رجسٹرڈ نمائندہ تنظیم ایچ پی

سی اے کے مرکزی صدر اسکا رو ہومیو پیتھک جبکہ حفاظتی تدابیر اور ایس او پیز پر عملدرآمد خود

اپنے مفاد میں ہے لہذا ہومیو پیتھک کمیونٹی کرونا

وائرس سے بچاؤ اور پھیلاؤ کی روک تھام کے

لئے اپنا کردار ادا کرے کیونکہ ہومیو پیتھک

کمیونٹی کا شمار معاشرے کے تعلیم یافتہ طبقات

اور ذمہ داران میں ہوتا ہے اس لئے

ہومیو پیتھک کمیونٹی پر بھاری ذمہ داری عائد

ہوتی ہے گفتگو کے اختتام پر انہوں نے قوم و

ملک کی سلامتی اور بیماروں کی صحت یابی و

درازی عمر کی دعا بھی کی۔

سی اے کے مرکزی صدر اسکا رو ہومیو پیتھک جبکہ حفاظتی تدابیر اور ایس او پیز پر عملدرآمد خود

اپنے مفاد میں ہے لہذا ہومیو پیتھک کمیونٹی کرونا

وائرس سے بچاؤ اور پھیلاؤ کی روک تھام کے

لئے اپنا کردار ادا کرے کیونکہ ہومیو پیتھک

کمیونٹی کا شمار معاشرے کے تعلیم یافتہ طبقات

اور ذمہ داران میں ہوتا ہے اس لئے

ہومیو پیتھک کمیونٹی پر بھاری ذمہ داری عائد

ہوتی ہے گفتگو کے اختتام پر انہوں نے قوم و

ملک کی سلامتی اور بیماروں کی صحت یابی و

درازی عمر کی دعا بھی کی۔

سی اے کے مرکزی صدر اسکا رو ہومیو پیتھک جبکہ حفاظتی تدابیر اور ایس او پیز پر عملدرآمد خود

اپنے مفاد میں ہے لہذا ہومیو پیتھک کمیونٹی کرونا

وائرس سے بچاؤ اور پھیلاؤ کی روک تھام کے

لئے اپنا کردار ادا کرے کیونکہ ہومیو پیتھک

کمیونٹی کا شمار معاشرے کے تعلیم یافتہ طبقات

اور ذمہ داران میں ہوتا ہے اس لئے

ہومیو پیتھک کمیونٹی پر بھاری ذمہ داری عائد

ہوتی ہے گفتگو کے اختتام پر انہوں نے قوم و

ملک کی سلامتی اور بیماروں کی صحت یابی و

درازی عمر کی دعا بھی کی۔

ایچ پی سی اے جہانیاں کے صدر ہومیوپیتھک ڈاکٹر اقبال حنیف نے کورونا کے بارے آگاہی دی

دی ہومیوپیتھک نیوز (عون محمد چمن) کہ ان حالات کے پیش نظر عالمی ادارہ صحت (WHO) کی جانب راہنمائی حاصل کرنی چاہیے اور ان کے بتائے گئے ایس اوپیز کو لازمی اپنائیں تاکہ آپ اپنے آپ کو اور اپنی فیملی اور عوام الناس کو محفوظ رکھ سکیں۔ اور ڈاکٹر کو چاہیے کہ وہ کورونا کے حوالہ سے لوگوں میں آگاہی پیدا کریں اور بغیر تحقیق کے کسی قسم کی دوا تجویز کرنے سے گریز کریں اور اپنے مدافعتی نظام کو بہتر کرنے کے لئے ہومیوپیتھک ادویات موسمی پھولوں اور حفظان صحت کے اصولوں کو اپنا کر اس پر قابو پایا

دی ہومیوپیتھک نیوز (عون محمد چمن) کورونا کی وبائی صورت نے جہاں پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا ہے وہاں پاکستان بھی اس سے محفوظ نہیں رہا ان خیالات کا اظہار ہومیوپیتھک ڈاکٹر اقبال حنیف نے ایک کورونا آگاہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اور مزید کہا کہ پاکستان کے عوام کورونا کے لئے علاج کے لئے آئے دن نت نئے آڈیو ویڈیو کلپس علاج کی بجائے اس کے پھیلاؤ کا سبب بن رہے ہیں کیونکہ وہ تحقیق اور مشاہدے سے خالی ہیں۔ ہمیں چاہیے

جاسکتا ہے اس اجلاس میں ہومیوپیتھک ڈاکٹر اعجاز حسین ندیم، ہومیوپیتھک ڈاکٹر دلاور حسین، ہومیوپیتھک ڈاکٹر کبیر الرحمن، ہومیوپیتھک ڈاکٹر عامر سجاد، ہومیوپیتھک ڈاکٹر حشمت علی، ہومیوپیتھک ڈاکٹر خاور عباس، ہومیوپیتھک ڈاکٹر عابد حسین، ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد اسلم طارق، ہومیوپیتھک ڈاکٹر انوار الحق، ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد ناصر، ہومیوپیتھک ڈاکٹر فہیم ارشاد، ہومیوپیتھک ڈاکٹر ذوالفقار خلجی اور ہومیوپیتھک ڈاکٹر میر فاروق شامل تھے۔



اسکا لرو ہومیوپیتھک ڈاکٹر امان اللہ بکمل (چیف ایگزیکٹو ایف ایف ہومیوپیتھک فارماسیوٹیکلز لاہور) ایک تقریب میں رائے ظہور احمد (ریجنل سلیز منیجر بی ایم)، شہباز صادق (سلیز پروموشن آفیسر، فیصل آباد) اور حسن سلیم (مارکیٹنگ ایگزیکٹو ضلع خوشاب) کے ساتھ۔

ایچ پی سی اے تحصیل جہانیاں کا ڈاکٹر فوز العظیم کی والدہ محترمہ اور ڈاکٹر شاہد سلہری کے والد محترم کیلئے تعزیتی اجلاس

دی ہومیوپیتھک نیوز (عون محمد چمن) ایچ پی سی اے تحصیل جہانیاں کا ایک تعزیتی اجلاس ہومیوپیتھک ڈاکٹر دلاور حسین جاوید کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد آصف عظیم نے کی۔ اجلاس میں ایچ پی سی اے پاکستان کے مرکزی رہنما ہومیوپیتھک ڈاکٹر فوز العظیم (النعیم ہومیوپیتھک سٹور، سیالکوٹ) کی والدہ محترمہ، ایچ پی سی اے

نارووال کے صدر ہومیوپیتھک ڈاکٹر شاہد سلہری (مجاہد ہومیوپیتھک سٹور، نارووال) کے والد اور ہومیوپیتھک ڈاکٹر انیس الرحمان کے جواں سالہ بہنوئی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور یہ انتقال پر ملال خاندانوں کیلئے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا اجلاس میں مرحومین کے لئے دعائے مغفرت اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی گئی اس اجلاس میں ہومیوپیتھک ڈاکٹر اسلم،

ہومیوپیتھک ڈاکٹر دلاور حسین جاوید، ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد اشفاق، ہومیوپیتھک ڈاکٹر حشمت علی، ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد عارف، ہومیوپیتھک ڈاکٹر عابد حسین، ہومیوپیتھک ڈاکٹر اقبال حنیف، ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد سعید، ہومیوپیتھک ڈاکٹر فہیم ارشاد اور ہومیوپیتھک ڈاکٹر شمس نے شمولیت کی۔

ایچ پی سی اے تحصیل بھوانہ میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد



دی ہومیوپیتھک نیوز (عون محمد چمن) ایچ پی سی اے تحصیل بھوانہ کا اجلاس سجاد ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک بھوانہ پر کورونا ایس او پیز پر عمل کرتے ہوئے منعقد ہوا اجلاس کی صدارت صدر ایچ پی سی اے تحصیل بھوانہ ہومیوپیتھک ڈاکٹر سجاد حسین شیخ نے کی۔ اجلاس کی کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اجلاس میں صدر ایچ پی سی اے پاکستان ہومیوپیتھک ڈاکٹر امان اللہ بک کی صحتیابی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا گیا اور ساتھ ہی ایچ پی سی اے پاکستان کے سنٹرل ایگزیکٹو ممبر ہومیوپیتھک ڈاکٹر فوز العظیم (النعیم ہومیوپیتھک سٹور، سیالکوٹ) کی والدہ ماجدہ اور ایچ پی سی اے نارووال کے صدر

ہومیوپیتھک ڈاکٹر شاہد سلہری (مجاہد ہومیوپیتھک سٹور، نارووال) کے والد محترم کی وفات پر اظہار افسوس کیا گیا اور دعائے مغفرت کی گئی موجودہ عالمی حالات کے پیش نظر ایچ پی سی اے تحصیل بھوانہ کے زیر انتظام غریب عوام کی طبی امداد کے لئے مختلف ایریاز میں ایچ پی سی اے ممبران ڈاکٹر ز کو کیمپس اپنے کلینکس پر ہی لگانے کے بارے میں مشاورت کی گئی اور ان کیمپس کی مکمل نگرانی کی ذمہ داری ہومیوپیتھک ڈاکٹر عبدالرحیم باجوہ کو دی گئی۔ اس اجلاس میں ہومیوپیتھک ڈاکٹر نعیم اظہر ڈھلوں، ہومیوپیتھک ڈاکٹر کاظم علی رضا چڈھر، ہومیوپیتھک ڈاکٹر عبدالرحیم باجوہ نے بھی اپنے خیالات کا



ایچ پی سی اے بھوانہ کے صدر ہومیوپیتھک ڈاکٹر سجاد حسین شیخ اور ہومیوپیتھک ڈاکٹر سرفراز حسین شیخ کی لاہور میں ایچ پی سی اے پاکستان کے انفارمیشن سیکرٹری ہومیوپیتھک ڈاکٹر عون محمد چمن اور گفام خان سے ملاقات

ہومیوپیتھک ڈاکٹر نعیم اظہر ڈھلوں ایچ پی سی اے بھوانہ کی کابینہ کے اجلاس میں مشاورت سے چیئر مین منتخب



دی ہومیوپیتھک نیوز (عون محمد چمن) گزشتہ روز ایچ پی سی اے تحصیل بھوانہ کے ہومیوپیتھک ڈاکٹر ز کا اجلاس ایس او پیز کو مد نظر رکھتے ہوئے ہومیوپیتھک ڈاکٹر سجاد حسین شیخ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں اجتماعی طور پر دوسری مرتبہ ہومیوپیتھک ڈاکٹر نعیم اظہر ڈھلوں کو

چیئر مین ایچ پی سی اے بھوانہ کا قلمدان دے دیا گیا اور باقی باڈی بدستور صدر ہومیوپیتھک ڈاکٹر سجاد حسین شیخ، سیکرٹری جنرل ہومیوپیتھک

ڈاکٹر سعید خان، ہومیوپیٹھک ڈاکٹر مظفر اور سیکرٹری انفارمیشن ہومیوپیٹھک ڈاکٹر عبدالرحیم باجوہ کو بھی چنا گیا۔ اجلاس میں نمایاں طور پر ہومیوپیٹھک ڈاکٹر رمضان انجم باجوہ، ہومیوپیٹھک ڈاکٹر سرفراز حسین شیخ، ہومیوپیٹھک ڈاکٹر عمران غالب بھٹی اور ہومیوپیٹھک ڈاکٹر مختار حسین گجر نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہومیوپیٹھک ڈاکٹر نعیم ڈھلوں نے ان پر اعتماد کا اظہار کرنے والے تمام ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا۔ آپس کے اتحاد اور اتفاق کی ضرورت پر زور جس کی بدولت ہم ہر مشکل کا مقابلہ کرنے اور منفی پراپیگنڈہ کرنے والوں حوصلہ شکنی کرنے کی ہمت پیدا کر سکتے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ ایچ پی سی اے کل مضبوط تھی آج مضبوط ہے اور آنے والے وقتوں میں مضبوط ترین ہوگی۔



بی ایم ہومیوپیٹھک فارماسیوٹیکلز کے شہباز صادق (سیلز پرموشن فیصل آباد) نے چیونٹ بازار فیصل آباد میں ہومیوپیٹھک ڈاکٹر نوید احمد چوہدری (پنجاب ہومیو سٹور)، ہومیوپیٹھک ڈاکٹر محمد اقبال (پاک ہومیوپیٹھک سٹور)، ہومیوپیٹھک ڈاکٹر شعیق اعوان (اسلامک ہومیوپیٹھک سٹور) اور سرگودھا میں ہومیوپیٹھک ڈاکٹر محمد عرفان ربانی (ربانی ہومیوپیٹھک سٹور) سے ملاقاتیں کی اور بی ایم کی ادویات کی پرموشن کے حوالے سے مزید بہتری کیلئے مشاورت کی

کورونا کے سامنے بے بسی، بین الاقوامی ماہرین نے اپنی لیبارٹریز کے دروازے جڑی بوٹیوں اور کچن کے مصالحوں کیلئے کھول دیے؟ امان اللہ بکلی



دی ہومیوپیٹھک نیوز (عون محمد چمن) اسکارو ہومیوپیٹھک ڈاکٹر امان اللہ بکلی کا کہنا ہے کہ "ایلوپیٹھک" طریقہ علاج کے علاوہ دیگر متبادل طریقہ علاج اگرچہ پہلے ہی پوری دنیا میں مقبول ہو رہے تھے لیکن کورونا کے سامنے بے بسی کے بعد بین الاقوامی ماہرین نے اپنی لیبارٹریز کے دروازے جڑی بوٹیوں اور کچن کے مصالحوں کے لئے کھول دیے ہیں۔ انہیں یقین ہے کہ پہاڑوں، جنگلات، وادیوں میں پائی جانے والی بے شمار جڑی بوٹیوں میں امراض سے شفا یابی کے راز چھپے ہوئے ہیں۔ نیز، جڑی بوٹیوں کے علاوہ دی ہومیوپیٹھک نیوز (عون محمد چمن) اسکارو ہومیوپیٹھک ڈاکٹر امان اللہ بکلی کا کہنا ہے کہ "ایلوپیٹھک" طریقہ علاج کے علاوہ دیگر متبادل طریقہ علاج اگرچہ پہلے ہی پوری دنیا میں مقبول ہو رہے تھے لیکن کورونا کے سامنے بے بسی کے بعد بین الاقوامی ماہرین نے اپنی لیبارٹریز کے دروازے جڑی بوٹیوں اور کچن کے مصالحوں کے لئے کھول دیے ہیں۔ انہیں یقین ہے کہ پہاڑوں، جنگلات، وادیوں میں پائی جانے والی بے شمار جڑی بوٹیوں میں امراض سے شفا یابی کے راز چھپے ہوئے ہیں۔ نیز، جڑی بوٹیوں کے علاوہ

حکیم روحانی اور جسمانی امراض کے علاج کا سرچشمہ ہے۔ ہم ایلوپیٹھک اور جدید سائنسی طریقوں کے خلاف نہیں لیکن کورونا نے بتا دیا کہ ماڈرن میڈیسن کی بھی ایک حد ہے۔ تو کیوں نہ ہم ایسے طریقے بھی آزمائیں جو صدیوں سے انسانوں کے ہم رکاب چلے آ رہے ہیں۔



ایچ پی سی اے اندرون سندھ کے سینئر نائب صدر ہومیوپیٹھک ڈاکٹر غلام اکبر مغل نیشنل کونسل فار ہومیوپیٹھک کی طرف سے رینول آنے پر ہومیوپیٹھک ڈاکٹر زکوان کی رینولز دے رہے ہیں

ایچ پی سی اے فیصلہ آباد کے ایگزیکٹو ممبران کا اجلاس

THE HOMOEOPATHIC NEWS 19



ایکولائف فارما اور ہیرٹ کا سٹیکس کے چیف ایگزیکٹو ملک اسد اللہ سجاد (سنٹرل ایگزیکٹو ممبر ایچ پی سی اے پاکستان) کی سیالکوٹ آمد، انعم ہومیو پیتھک سٹور کے ڈائریکٹر ہومیو پیتھک ڈاکٹر فوز العظیم ((سنٹرل ایگزیکٹو ممبر ایچ پی سی اے پاکستان)) سے ان کی والدہ مرحومہ کا اظہار تعزیت کیا اس موقع پر چیئر مین ایچ پی سی اے پروفیسر ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد سلیم قریشی، ٹی ایس لیبارٹریز کے سبز مینجر محمد اعجاز، حافظ ابرار، ظفر وسیم و دیگر بھی موجود تھے جنہوں نے مرحومہ کی مغفرت و درجات میں بلندی کی دعا کی۔



ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد صفدر چوہدری کی طرف سے انور ہومیو پیتھک سٹور بھکر میں عوامی خدمت کے 26 سال مکمل ہونے پر ٹیک کاٹا گیا اس موقع پر ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد امجد چوہدری، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد اشرف، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ارسلان، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عبدالخالق آزاد، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ملک اعجاز، ہومیو پیتھک ڈاکٹر قصیر عباس، نوید، اسلم خان اور دیگر بھی موجود تھے



ہومیو پیتھک ڈاکٹر فوز العظیم
(انعم ہومیو پیتھک سٹور سیالکوٹ) کی والدہ
محترمہ رضائے الہی سے وفات پا گئیں۔

بی ایم وادارہ دی ہومیو پیتھک نیوز
سوگوران اور لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے
اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین
کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند
فرمائے اور ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ
عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل
عطا فرمائے۔

(آمین ثم آمین)

انتقال پر ملال

پاکستان بھر سے انتقال پر ملال کے ضمن میں ادارہ کو رجسٹرڈ میمبرز سے منسلک ہوئیں۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

ہومیو پیتھک ڈاکٹر فیصل سلیم (چیئر مین رینول
اینڈ رجسٹریشن کمیٹی نیشنل کونسل برائے ہومیو پیتھی)
کے چچا جان ہومیو پیتھک ڈاکٹر نسیم اختر رضائے
الہی سے وفات پا گئے۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد اویس
(الرحمن ہومیو پیتھک سٹور، لاہور) کے والد
رضائے الہی سے وفات پا گئے۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر شاہد

سلہری (0301-6898195)

مجاہد ہومیو پیتھک سٹور، نارووال کے والد
محترم رضائے الہی سے وفات پا گئے۔



دی ہومیو پیتھک نیوز (عون محمد چن) ہومیو پیتھک
ڈاکٹر خالد محمود چوہدری
(0321-8488515) چیف ایگزیکٹو ریکس
لیبارٹریز لاہور کے بڑے بھائی الطاف محمود
چوہدری رضائے الہی سے وفات پا گئے۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد اقبال قصوری، ہومیو پیتھک
ڈاکٹر محمد ارشد قصوری کی والدہ اور ہومیو پیتھک
ڈاکٹر بشیر قصوری کی اہلیہ رضائے الہی سے وفات
پا گئیں (0310-4335421)۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر انوار الحق (فیصل آباد) کی
بھابھی رضائے الہی سے وفات پا گئیں۔



A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
Website: www.bm-hp.com

اسٹاکسٹ (بی ایم ہومیوپیتھی) لاہور۔ پاکستان

بی ایم ہومیوپیتھک ادویات کی مکمل رینج دستیاب ہے

خورشید ہومیوپیتھک سٹور

ملکی و غیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات دستیاب ہیں

نیز LM پونٹنی بھی دستیاب ہے

ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد عرفان

لیبرٹی مارکیٹ کچہری بازار، بلاک نمبر 6 سرگودھا Cell: 0300-6010428



A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
Website: www.bm-hp.com

اسٹاکسٹ (بی ایم ہومیوپیتھی) لاہور۔ پاکستان

بی ایم ہومیوپیتھک ادویات کی مکمل رینج دستیاب ہے

طارق سنز ہومیوپیتھک سٹور

ملکی و غیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات دستیاب ہیں



ڈاکٹر علی مراد خان

ڈیاب پلازہ، بیرز نمبر 3 بالمقابل CB گراؤنڈ واہ کینٹ، راولپنڈی Cell: 0331-9115259



A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
Website: www.bm-hp.com

اسٹاکسٹ (بی ایم ہومیوپیتھی) لاہور۔ پاکستان

بی ایم ہومیوپیتھک ادویات کی مکمل رینج دستیاب ہے

نیو عبد اللہ میڈیسن کمپنی

ہول سیل ہومیوپیتھک ادویات کا با اعتماد ادارہ



گناہم خان

10 علامہ اقبال روڈ الحمراء سینٹر نزد فاروق آپٹیکل بوہڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور Cell: 0322-2551570
Tel: 042-36291970



A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
Website: www.bm-hp.com

اسٹاکسٹ (بی ایم ہومیوپیتھی) لاہور۔ پاکستان

بی ایم ہومیوپیتھک ادویات کی مکمل رینج دستیاب ہے

اسلامک ہومیوپیتھک سٹور

ملکی و غیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات دستیاب ہیں



ڈاکٹر شقیق الرحمان اعوان

نزد پاک گول مین چنیوٹ بازار فیصل آباد Cell: 0300-9650633, Tel: 041-2615348



A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
Website: www.bm-hp.com

اسٹاکسٹ (بی ایم ہومیوپیتھی) لاہور۔ پاکستان

بی ایم ہومیوپیتھک ادویات کی مکمل رینج دستیاب ہے

پنجاب ہومیوپیتھک سٹور

ملکی و غیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات دستیاب ہیں

ڈاکٹر نوید احمد چوہدری

گول کارنر چنیوٹ بازار فیصل آباد Cell: 0300-6647643, Tel: 041-634961



THE MOUTH AND TEETH PROBLEMS

My teeth are stained and chipped. What can be done to improve their appearance?

A relatively new technique called bonding may solve the problem. In bonding, a tooth- coloured plastic or resin material is made to the existing tooth structure. The dentist first matches the bonding material to the colour of the teeth. Next, he coats the tooth to be repaired with a mild acid solution; this roughens the surface of the tooth so that the bonding material will adhere to it. The dentist then moulds the bonding material onto the tooth. The substance is hardened under a high intensity light and given a final shaping and polishing. Because bonding involves no injections and little or no cutting, you don't feel a thing. The technique can also be used to fill gaps between teeth. The bonding should last for several years, depending on the type of material used and on how well you take care of the new surface. Bonded teeth can themselves become stained, however, sometimes within three years, but these stains can usually be polished away several times before rebonding is needed.

431. Grief brings on menstrual disorders

- (a) Ignatia
- (b) Coffea
- (c) Cholesterium
- (d) Croton tig

432. Grief cause sleeplessness

- (a) Asterias rub
- (b) Baryta mur
- (c) Ign., Nat. mur
- (d) Bufo rana

433. Head feels congested from wine

- (a) Silicea
- (b) Chininum ars
- (c) Clematis
- (d) Cycleamen

434. Headache from noise

- (a) Coca
- (b) Asafetida
- (c) Belles per
- (d) Bell, Calc c, Nit. ac, Ther

435. Headache from coffee

- (a) Nux vom
- (b) Baryta mur
- (c) Cannabis ind
- (d) Carbolic acid

436. Headache from river bathing or bathing

- (a) Cedron
- (b) Ant. crudum
- (c) Cicutta

(d) Coca

437. Headache from wine

- (a) Ant. c, Gels, Nux v, Ran. B, Zinc
- (b) Cyclamen
- (c) Croton tig
- (d) Equisetum h

438. Heat of sun causes weakness

- (a) Fluoric acid
- (b) Kalmia lat
- (c) Nat. c, Selenium
- (d) Lyssin

439. Heated, becoming, causes loss of voice

- (a) Lobelia inf
- (b) Magnesia mur
- (c) Ant. crud
- (d) Mezereum

440. Sleeplessness from excitement

- (a) Hyos, Nux-v, Sep, Coff
- (b) Naja t
- (c) Onosmodium
- (d) Phosphoric acid

441. Nausea and vomiting from odor of cooking food

- (a) Ratanhia
- (b) Rheum
- (c) Tabacum
- (d) Ip, Ars-alb, Colch

To be continued...

421. Fright causes trembling of limbs

- (a) Kali sulph
- (b) Opium
- (c) Natrum sulph
- (d) Allium cepa

422. Fruits cause diarrhea

- (a) Actea rac
- (b) Ammonium mur
- (c) Bismuthum
- (d) Ars a, Bry, Colocy, IP, Nat.s, Puls, Verat.a

423. Headache from wine

- (a) Gels, Nus v, Ran.b, Zinc, Ant c
- (b) Cantheris
- (c) Kali brom
- (d) Opium

424. Urging to stool from exciting news

- (a) Petroleum
- (b) Bovista
- (c) Gels, Graph
- (d) Sepia

425. Loss of voice from fright

- (a) Gelsemium
- (b) Nux mosch
- (c) Digitalis

(d) Alumina

426. Diarrhea from fright

- (a) Acetic acid
- (b) Gels, Acon
- (c) Anacardium or
- (d) Camphora

427. Diarrhea from excitement

- (a) Gels, Phos. Ac, Arg.n
- (b) Conium mac
- (c) Ferrum met
- (d) Phytolacca

428. Diarrhea from any ordeal

- (a) Abies can
- (b) Acalypha indica
- (c) Anthracium
- (d) Gelsemium

429. Urging to stool from exciting news

- (a) Graph, Gels
- (b) Asa foetida
- (c) Baryta mur
- (d) Benzoic acid

430. Weeps on hearing music

- (a) Cedron
- (b) Ceanothus
- (c) Graph, Nat.s Nux v
- (d) Coca

time.

(2) Secondly, the pain comes in waves at very brief intervals, it is generally seen in the intestinal colicky pain,

(3) Tossing about with pain.

In gall bladder pain, it is severe pain, colicky pain and the patient is tossing about in bed with great restlessness; he will have no rest at all. If during pain, the patient lies still in bed, be sure that it is not colicky in nature in any case, because that makes the patient restless and move about here and there.

Examination:

Type and region of pain:

The pain is in the epigastrium and in the right hypochondrium. There is tenderness and slight stiffness if the **Murphy's sign** : it is in acute cholecystitis and the gall stone colic. The gall bladder is situated under the tip of the 9th rib; and behind it is the liver and then the kidney.

Murphy's sign: Place the fingers along the rib-margin and ask the patient to take deep breath. After

he has taken 3-4 breaths, and the gall bladder is in the midway, press the fingers from under the ribs and push one of the fingers inside. When the finger touches the gall bladder, the patient will hold his breath the half way and he will complain of severe pain in that region, this is the distended or the inflamed gall bladder.

Diagnosis:

1. History of the previous attacks.
2. Dyspepsia.
3. Type of pain.
4. Murphy's sign.

It should be **differentially diagnosed** from;

- (i) Acute perforated peptic ulcer,
- (ii) Liver abscess, and
- (iii) Renal colic.

Treatment:

During the acute phase, the aim of treatment is to relieve the patient of the pain. After the pain has subsided, we go on for investigations.

To be continued...

HOMOEOPATHIC TREATMENT

Before Surgery & After surgery

INTESTINAL OBSTRUCTION

STONE IN GALL BLADDER

2. Mixed stones:

They contain both the things, Cholesterol stones and the Pigment stones; they are always multiple and are never rounded structures. They are formed at the time of the attack of the acute Cholecystitis. Crystals develop all round and they increase in size. Patients generally have a school of stones, i.e. a set of a bit bigger stones, then a set of smaller ones and another set of still smaller ones at the same time.

Supposing that there are a very few stones in the gall bladder and the patient has an attack of acute cholecystitis, a few more are formed. They will go on increasing in size by themselves and after a sufficiently long time, say after 1 year or 2 years, the patient has another attack and again a few more stones are formed. In this way, with every

attack of acute cholecystitis, the stones are formed and they are found in different sizes at different places of the gall bladder in groups and are multiple.

Symptoms:

There are usually three groups of patients

(1) With no symptoms at all: it would mean the presence of only one or two stones and the patient has no attack. By chance when we take the X-ray of the abdomen, we find the stones.

(2) Dyspepsia or flatulent patients.

(3) The commonest is the colicky type of pain.

(4) The fourth may be acute Cholecystitis.

Types of pain:

(1) Tearing pain, constant pain, dull aching pain, intermittent pain, of pain it remains for some

trembling. Foul breath and offensive saliva. Bluish-red swelling in throat. Ulcers and inflammation appearing at every change of weather. Stitches into ear on swallowing. Tendency to bleeding of gums. Fluids when swallowed return through nose. Sore, raw, smarting, burning throat. Complete loss of voice. Burning as of hot vapour ascending. **(Mercurius Solubilis 30/200).**

21. Throat red, swollen, painful, intensely inflamed. Uvula swollen. Swallowing painful. Most pain is post-nasal with sharp pains to ears. Burning pain with great swelling, worse with slight external pressure. All glands about thorax swollen. **(Mercurius Corrosivus 30/200)**

22. Pain as from splinters on swallowing. All discharges offensive. Aggravation of all symptoms when riding in a carriage. Pains appear and disappear quickly. Persons who have chronic diseases, and take cold easily, disposed to diarrhoea. Dry throat. Pain into ears. White patches in throat. Hawk mucus constantly. Loves fat and salt. **(Nitric Acid 30/200)**

23. Aching, soreness, restlessness and prostration. Glandular swellings with heat and inflammation. Dark or

bluish-red throat. Much pain at root of tongue. Soft palate and tonsils swollen, especially the right. Sensation of lump in throat. Throat feels rough, narrow, hot. Shooting pain into ears on swallowing. Cannot swallow anything hot. Uvula large and dropsical. Quinsy, mumps, follicular pharyngitis. **(Phytollaca 6/30)**

24. Contraction in oesophagus and stomach with pressure and tightness. Constant vomiting due to gastralgia. Solids cannot be swallowed. **(Plumbum Metallicum 30)**

25. Stinging pain on swallowing. Food gets into posterior nares easily. Periodical quinsy (Abscess of Tonsils). Pricking as of a pin in tonsils. Swelling of Parotid glands. Hard cold swelling of cervical glands. **(Silicea 30/200)**

26. Spasms of muscles. Burning along, and spasms of, the oesophagus. Pains and sensations come suddenly and return at intervals. Throat dry, contracted; feeling of a lump. Deglutition impossible. Violent itching in roof of mouth. **(Strychninum 30/200)**

To be continued...

Disorders of the Digestive System and Homoeopathic Therapeutics

MOUTH, TONGUE, TEETH AND GUMS

THE OESOPHAGUS

Indications (Remedy)

16. Profuse flow of saliva, ropy. Bilious headaches and bilious vomiting. Mouth and tongue feel scalded. Heat and smarting, burning in throat.

(IRIS VERSICOLORQ/30)

17. Catarrh of pharynx, larynx, bronchi and nose, with a tough, stringy, viscid secretion. Fauces red and inflamed, dry and rough. Parotid glands swollen. Uvula relaxed, oedematous. Burning of oesophagus, extending to stomach. Pseudo membranous deposit on tonsils and soft palate. Aphthae.

(KALI BICHROMICUM 6X/30)

18. Weakness, with soft pulse, coldness, general depression. Stitching pains in any part of the body. Stitching is difficult; food goes down the oesophagus slowly. Mucous accumulation in the throat in morning. Constant cold taking. Dry, parched, rough throat. **(KALI CARBONICUM 30/200)**

19. Persons of melancholic disposition.

Great loquacity, jealous nature. Throat sore, worse left side, or began in the left side and moved to the right. Throat dry, intensely swollen, internally and externally. Throat very painful, worse slightest pressure. Feeling as if something was swollen, which must be swallowed, worse swallowing saliva or liquids. Pain into ears. Cannot and neck- band must be very loose. Chronic sore throat, with much hawking, mucous sticks and cannot be forced up or down. Sensation of suffocation or strangulation, worse laying down, after/during sleep. **(LACHESIS 30/200/1M)**

20. Ulceration of mouth and throat, falling of hair, profound anaemia. Swelling of lymphatic glands. Symptoms worse at night, warmth of the bed, damp cold, rainy weather, during perspiration. Weariness, prostration and

SR.#	REMEDY NAME	SYNONYMS	SPECIFIC SYMPTOMS FOR IMMEDIATE PRESCRIPTION
1545	Syringa vulgaris	Common lilac	It supports the cardiovascular system. Specific remedy for the treatment of the coronary vessels of the heart, increases blood flow in the coronaries. Heart drainer.
1546	Syzygium jambolanum	Jambol seeds	It is most useful remedy in diabetes mellitus. No other remedy causes in so marked degree the diminution and disappearance of sugar in the urine. Great thirst, weakness and emaciation. Very large amount of urine, specific gravity is high. Prickly heat in upper part of the body, small red pimples itch violently.
1547	Tabacum	Tobacco	Nausea, giddiness, deathly sinking, vomiting, icy coldness and sweat with the intermittent pulse, are all most characteristics. Seasickness. Wants abdomen uncovered. Constriction of throat, chest, bladder and rectum. Pallor, breathlessness, hard cord-like pulse. Complete prostration and relaxation of the entire muscular system. Cramps. Jerking throughout the body. Marked antiseptic qualities. Symptoms come in paroxysms, are periodical.
1548	Tamarindus indica	Tamarind	It is used traditionally in abdominal pain, diarrhoea and dysentery, helminthes infections, wound healing, malaria and fever, constipation, inflammation, cell cytotoxicity, gonorrhea and eye diseases. It acts as an anti-diabetic, anti-oxidant, anti-microbial, anti-inflammatory and hepatoprotective.

SR.#	REMEDY NAME	SYNONYMS	SPECIFIC SYMPTOMS FOR IMMEDIATE PRESCRIPTION
1541	Sycotic bacillus	Bowel nosode	The keynote symptom is irritation, particularly in relation to mucous membranes. Its value in all catarrhal and respiratory tract, bladder, vagina, also asthma and sinusitis. Bedwetting, cystitis, vulvo-vaginitis, leucorrhea, albuminuria, gastroenteritis. Stools are excoriating, loose and offensive. This nosode is very rich in mental symptoms. The element of fear is outstanding, but there is additional factor of irritation. This may be manifested by outbursts of temper. Mostly cold sensitive.
1542	Symphoricarpus	Snowberry	It is highly recommended for the persistent vomiting of pregnancy. Morning sickness. Nausea, worse from any motion and during menstruation. Averse to all food, better when lying on the back. Constipation. Gastric disturbances, fickle appetite, waterbrash, bitter taste. Smell and thought of food repugnant.
1543	Symphytum officinale	Comfrey	It is a bone remedy. It may be administered internally in the treatment of gastric and duodenal ulcers. Also in stomach pain and externally in anal injuries. Pricking pain. Injuries to bones, cartilages, periosteum with excessive pain. Fractures, broken bones. Non-union fractures. Penetrating wounds to perineum.
1544	Syphilinum	Syphilis nosode	It has been used in cancer, tuberculosis, severe types of neuro-arthritis, mental disturbances or various forms of paralysis. It is useful in chronic cases when the reaction is poor and indicated remedy gives partial relief. Hereditary tendency to alcoholism and syphilitic miasm. Prostration and debility in the morning. Pains from darkness to daylight. Ulceration of mouth. Succession of abscesses. Crying infants, who begin crying immediately after birth. Sleeplessness.



HOMOEOPATHIC PHYSICIAN'S DESK REFERENCE

An Exceptional Practicing Secrets

Amanullah Bismil (Consultant Homoeopathician)

SR.#	REMEDY NAME	SYNONYMS	SPECIFIC SYMPTOMS FOR IMMEDIATE PRESCRIPTION
1538	Sulphurosum acidum	Sulphur dioxide	It is used in chilblains, chapped hands, diphtheria, scarlatina malign, cold in the head influenza. Sensitivity to infections. Predisposition to tuberculosis. Asthma, bronchitis, sore throat and typhoid fever. Vertigo. Irritation of the nose, pharynx and larynx. Dyspepsia with ptialism and gastric acidity. Keratitis and conjunctivitis.
1539	Sumbul	Musk root	It is the remedy for hysterical and nervous disorders. It affects heart causing nervous palpitations. Nervousness, irritability and insomnia. Numbness on becoming cold. Sensation as if water dropped down spine. A tissue remedy for sclerosed arteries. Chorea, constant jerking of the head and limbs with protrusion of the tongue. Yellow tenacious discharge. Neuralgia. Spermatorrhoea.
1540	Sweet chestnut	Bach flower remedy Castanea sativa	It treats states of apathy and anguish. This remedy can be service of physical agony when suffering seems to be unbearable and gnaws at the will to live. Physical side effects of deep depression. From this agony, as well as from other severe hardships which have created deep existential doubt and despair, can arise the suicidal wish, the ultimate wish to escape the unbearable state.



حضور ﷺ نے فرمایا

”ان الله اوحى الى ان تواضعوا حتى لا يفخر احد على احد ولا يبغى احد على احد“ -

(مسلم، مشکوٰۃ ص ۴۱۸)

حضرت عیاض بن ہمارؓ۔ ”اللہ نے مجھ پر وحی بھیجی ہے کہ تم تواضع اختیار کرو، یہاں تک کہ کوئی شخص کسی دوسرے پر بڑائی کا اظہار نہ کرے اور کوئی کسی پر ظلم نہ کرے۔“

(مسلم، مشکوٰۃ ص ۴۱۸)

Hazrat Ayyaz b. Himar رضی اللہ تعالیٰ عنہ :

“Allah has revealed to me that you be modest, to the limit, that no one should be proud of his status as higher to anyone and on one should inflict injustice on anyone.”

(Muslim, Mishkaat ul Masabih, P. 417)

MONTHLY
**THE HOMOEOPATHIC
News**

HONORARY EDITORIAL BOARD



Mohammed Saeedullah
Chief Patron

Deputy Chief Patron

Chief Editor

Editor

Cir. Manager

Bureau Chief Germany

Bureau Chief Malaysia

Bureau Chief Srilanka

Bureau Chief Florida (USA)

Bureau Chief Singapore

Bureau Chief Bangladesh

Legal Assistance

Mohammad Ikramullah

H/Dr. Amanullah Bismil

M. Hafeezullah

Faisal Majeed

Dr. Ye-Ls-Caoue

M. Shafique

P. Jayanetti

Mr. Miro Posavec

H/Dr. Noor-e-Zain

H/Dr. Amin-ul-Haq

Sufyan Omer Advocate

BUREAU CHIEF PUNJAB / A.J.K

Syed Mahmood Hussain

Zahoor Ahmad

Shafqat Abbas

H/Dr. Muhammad Razaqat Chaudhary

Muhammad Ashraf

H/Dr. Tariq Hussain

Badi-uz-Zaman Shah

BUREAU CHIEF KARACHI

H/Dr. Tariq Alam

Ghulam Hussain

Syed Ayaz Hussain Zaidi

BUREAU CHIEF INTERIOR SINDH

H/Dr. Ghulam Akbar Mughal

H/Dr. Zahid Hussain Hullo

BUREAU CHIEF / GILGIT BALTISTAN K.P.K

Talib Jan

Wazir Muhammad

H/Dr. Ahsanullah

BUREAU CHIEF / BLOCHISTAN

Shafqat Abbas

Art Editor

**Arsalan
Khan**

**Rashid
Mehmood**

PUBLISHED BY

AMANULLAH BISMIL

39-Shalimar, Road, Garhi Shahu, Lahore 39-Pakistan

PRINTED AT

J.A.M PRINTERS

42-Nisbat Road, Lahore-Pakistan

Inside this issue...

32 Saying of the Prophet
MUHAMMAD (PBUH)

31 Homoeopathic Physician's
Desk Reference

28 Homoeopathic Works

26 Homoeopathic Treatment
Before Surgery & After Surgery

24 The Therapeutic
& Materia Medica

22 First Aid & Homoeopathy

PRICE

Pakistan	Rs. 30/-
By: Ordinary Mail	Rs. 480/-
By: Registered Mail	Rs. 840/-
For foreign subscribers	US\$ 30/-

CORRESPONDENCE ADDRESS

THE HOMOEOPATHIC NEWS

39-Shalimar Road, Garhi Shahu, Lahore 39-Pakistan.
Tel: (92-42) 36302873-36312924, Fax: (92-42) 36365144

Just Ring or Write and receive your The Homoeopathic News at your Door.
You can also send us your suggestions, feedback and your views about
our magazine via e-mail. Our e-mail address is as under: -
dhomoeopathicnz@gmail.com



WE'VE GONE SOCIAL

LIKE US ON



Join us to keep updated

facebook

/BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals

twitter

@BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals

LinkedIn

<http://www.linkedin.com/groups/BM-Homeopathy>

YouTube

<https://www.youtube.com/user/misbmhp/videos>



BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals

ISO 9001-14001 & GMP Certified.

BM (Pvt) Limited. 20th KM, Ferozepur Road, Lahore-IROP

Tel: (+92 42)35950401-02-03, Fax: (+92 42)35950404, Web: www.bm-hp.com,

E-mail: info@bm-hp.com, sales@bm-hp.com, export@bm-hp.com,

MONTHLY

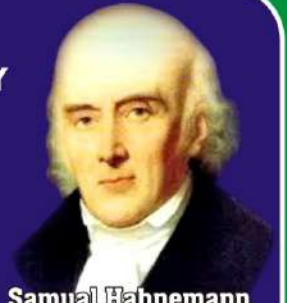
SERVING HOMOEOPATHY NATION WIDE & INTERNATIONALLY

The HOMOEOPATHIC News



Dr. Muhammad Sanaullah
Founder of BM (Pvt) Ltd.
1924-2005

Regd. No. T-158/16188-CPL No. 85
JULY 2020



Samuel Hahnemann
Founder of Homoeopathy
1755-1843



تمام اہل اسلام کو عید الاضحیٰ
کی خوشیاں مبارک ہوں



اسکالرو ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ نکل (چیف ایگزیکٹو بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز لاہور) ایک تقریب میں رائے ظہور احمد
(ریجنل سلیز منیجر بی ایم)، شہباز صادق (سلیز پروموشن آفیسر، فیصل آباد) اور حسن سلیم (مارکیٹنگ ایگزیکٹو ضلع خوشاب) کے ساتھ

Special
Highlights

ڈی ایچ ایم ایس، بی بی اے،
ایم ایس (آئی ٹی)

ہومیو پیتھک ڈاکٹر بابرا مین

تحریک

ڈاکٹر ایریا

ہومیو پیتھک ڈاکٹر عون محمد چمن
ڈی ایچ ایم ایس

تحریک

ہائپر ٹینشن (آئیے بلڈ پریشر کنٹرول کرتے ہیں)